اٰیاتُھا ۲۲ (۵۸) سُوۡرَةُ الۡمُجَادَلَةِ رُکُوۡعَاتُھَا ۳

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قَدۡ سَمِعَ اللّٰهُ قَوۡلَ الَّتِیۡ تُجَادِلُكَ فِیۡ زَوۡجِهَا وَتَشۡتَكِیۡۤ اِلَی اللّٰهِ ۖ وَاللّٰهُ یَسۡمَعُ تَحَاوُرَكُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِیۡعٌۢ بَصِیۡرٌ ﴿۱﴾

اللہ نے یقیناً اُس عورت کی بات سن لی جو، اے نبی ﷺ! تجھ سے اپنے خاوند کے بارے میں بار بار بالاصرار کہہ رہی تھی اور اللہ سے فریاد کر رہی تھی اور اللہ تم دونوں کا سوال جواب سن رہا تھا۔ اللہ یقیناً سننے والا اور بصیرت Insight رکھنے والا ہے (1)۔

اَلَّذِیۡنَ یُظٰهِرُوۡنَ مِنۡكُمۡ مِّنۡ نِّسَآئِهِمۡ مَّا هُنَّ اُمَّهٰتِهِمۡ ؕ اِنۡ اُمَّهٰتُهُمۡ اِلَّا الّٰٓـِٔیۡ وَلَدۡنَهُمۡ ؕ وَاِنَّهُمۡ لَیَقُوۡلُوۡنَ مُنۡكَرًا مِّنَ الۡقَوۡلِ وَزُوۡرًا ؕ وَاِنَّ اللّٰهَ لَعَفُوٌّ غَفُوۡرٌ ﴿۲﴾

تم میں سے جو لوگ اپنی بیویوں کو غصےّ یا جہالت کی وجہ سے ماں کہہ بیٹھیں تو وہ ان کی حقیقی مائیں نہیں بن جاتیں۔ ان کی مائیں تو صرف وہ ہیں جنہوں نے انہیں جنا ہو الاحزاب۔4۔ یہ لوگ جھوٹ اور ناپسندیدہ بات کہہ دیتے ہیں۔ اللہ یقیناً درگزر فرمانے اور لغزش کے مضر اثرات سے حفاظت عطا فرمانے والا ہے (2)۔

وَالَّذِیۡنَ یُظٰهِرُوۡنَ مِنۡ نِّسَآئِهِمۡ ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا قَالُوۡا فَتَحۡرِیۡرُ رَقَبَةٍ مِّنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّتَمَآسَّا ؕ ذٰلِكُمۡ تُوۡعَظُوۡنَ بِهٖ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ خَبِیۡرٌ ﴿۳﴾

جو لوگ اپنی بیویوں کو یوں مائیں کہہ بیٹھیں، پھر وہ اپنی کہی ہوئی بات سے پلٹنا چاہیں تو اس سے قبل کہ وہ ایک دوسرے کو چھوئیں، ایک غلام کو آزاد کرنا ہے۔ تم کو اس کا حکم دیا جاتا ہے۔ تم جو کچھ کرتے رہتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (3)۔

فَمَنۡ لَّمۡ یَجِدۡ فَصِیَامُ شَهۡرَیۡنِ مُتَتَابِعَیۡنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ یَّتَمَآسَّا ۚ فَمَنۡ لَّمۡ یَسۡتَطِعۡ فَاِطۡعَامُ سِتِّیۡنَ مِسۡكِیۡنًا ؕ

جو شخص آزاد کرنے کے لیے کوئی غلام نہ پائے تو اس کے لیے لگاتار دو ماہ کے صَوم ہیں پیشتر اس کے کہ وہ ایک

ذٰلِكَ لِتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۴﴾

دوسرے کو ہاتھ تک لگائیں۔ جو شخص اس کی استطاعت بھی نہ رکھتا ہو تو ساٹھ محتاجوں کو کھانا کھلانا ہے۔ یہ حکم اس لئے ہے تا کہ تم اللہ اور اس کے رسولؐ ---- دین کے نظام ---- کے احکام پر ایمان رکھو۔ یہ اللہ کی مقرّر کردہ حدود Limitations ہیں اور ان احکام کو تسلیم نہ کرنے والوں کے لیے تو سخت عذاب ہی ہے (4)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ كُبِتُوْا كَمَا كُبِتَ
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَقَدْ اَنْزَلْنَآ اٰيٰتٍۢ بَيِّنٰتٍ ؕ
وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿۵﴾

جو لوگ اللہ اور اس کے رسولؐ --- دین کے نظام --- کے قیام واستحکام میں مزاحمتیں پیدا کرتے ہیں، انہیں ذلّت وخواری ہوگی جس طرح ان سے پہلے مخالف لوگ ذلیل وخوار ہوئے حالانکہ ہم نے تو واضح اور روشن احکام نازل فرمائے ہیں۔ ان احکام سے انکار کرنے والوں کے لئے ذلّت آمیز عذاب ہی ہوگا (5)۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا ؕ اَحْصٰهُ 1 ع 6
اللّٰهُ وَنَسُوْهُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ شَهِيْدٌ ﴿۶﴾ 1

جس وقت، اللہ ان سب کو مرنے پر فوراً زندہ کر کے اٹھا کھڑا کرتا ہے پھر جو کچھ انہوں نے کیا، اس سے انہیں آگاہ کر دیتا ہے۔ اللہ نے ان کے اعمال کو احاطے میں لے کر محفوظ کرلیا ہوُا ہے حال آں کہ یہ انہیں بھول بھلا گئے ہیں۔ اللہ ہر شئے پر نگران ہے (6)۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَمَا فِى الْاَرْضِ ؕ
مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا
هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ
مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ۚ ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا عَمِلُوْا يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَىْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۷﴾

کیا اے مخاطب! تُو نے اس پر غور نہیں کیا کہ کائنات میں جو کچھ ہے، اللہ اس کا علم رکھتا ہے۔ تین آدمیوں میں کوئی خفیہ سرگوشی ہوتی ہے تو ان کا چوتھا وہ ہوتا ہے اور اگر وہ پانچ ہوتے ہیں تو وہ اُن کا چھٹا ہوتا ہے۔ اس

سے کم ہوں یا زیادہ، جہاں کہیں وہ ہوں، وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے۔ النساء۔108، الحدید۔4۔ جو کچھ وہ کرتے رہے، مرنے کے بعد فوراً یکبارگی ظہور نتائج کے لیے اٹھائے جانے پر اُنہیں بتادیتا ہے۔ اللہ ہر شئے کا علم رکھنے والا ہے (7)۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَی الَّذِیۡنَ نُہُوۡا عَنِ النَّجۡوٰی ثُمَّ یَعُوۡدُوۡنَ لِمَا نُہُوۡا عَنۡہُ وَ یَتَنٰجَوۡنَ بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ ۫ وَ اِذَا جَآءُوۡکَ حَیَّوۡکَ بِمَا لَمۡ یُحَیِّکَ بِہِ اللّٰہُ ۙ وَ یَقُوۡلُوۡنَ فِیۡۤ اَنۡفُسِہِمۡ لَوۡ لَا یُعَذِّبُنَا اللّٰہُ بِمَا نَقُوۡلُ ؕ حَسۡبُہُمۡ جَہَنَّمُ ۚ یَصۡلَوۡنَہَا ۚ فَبِئۡسَ الۡمَصِیۡرُ ﴿۸﴾

اے مخاطب! کیا تُو نے اُن لوگوں کو نہیں دیکھا جنہیں اس طرح کی خفیہ مشاورت سے روکا گیا تھا، وہ پھر وہی کچھ کرنے لگے جس سے انہیں منع کیا گیا تھا۔ یہ رسول ﷺ کی مخالفت کی مشاورت کرتے ہیں اور ایسے جرم کا ارتکاب بھی کرتے ہیں جو ان کے ساتھ ساتھ، دوسرے افرادِ معاشرہ کو بھی متأثر کرتا ہے۔ یہ، جب اے رسول ﷺ! تیرے پاس آتے ہیں تو یہ، ایسے لہجے اور الفاظ میں سلامتی کی دعا پیش کرتے ہیں کہ اللہ نے اس انداز میں تیری سلامتی نہیں چاہی۔ اور یہ اپنے دلوں میں کہتے ہیں کہ ہم جو کچھ کہتے ہیں اس پر اللہ ہمیں سزا کیوں نہیں دے رہا۔ اصل بات یہ ہے کہ ان کے لیے جہنّم ہی کافی ہے۔ اس میں داخل ہوں گے۔ یہ بڑا بُرا ٹھکانا ہے (8)۔

یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا تَنَاجَیۡتُمۡ فَلَا تَتَنَاجَوۡا بِالۡاِثۡمِ وَ الۡعُدۡوَانِ وَ مَعۡصِیَتِ الرَّسُوۡلِ وَ تَنَاجَوۡا بِالۡبِرِّ وَ التَّقۡوٰی ؕ وَ اتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیۡۤ اِلَیۡہِ تُحۡشَرُوۡنَ ﴿۹﴾

اے اہلِ ایمان! جب تم خفیہ مشاورت کرو تو یہ گناہ اور بغاوت اور رسول ﷺ کی نافرمانی کے لیے نہ ہو۔ بلکہ یہ خفیہ مشاورت، کشادہ نگہی، حسنِ سلوک اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہنے کی خاطر ہو۔ تم اُس اللہ

کے قوانین کو ہمیشہ پیشِ نظر رکھا کرو جس کے یہاں تم سب اکٹھے کیے جاتے ہو (9)۔

اِنَّمَا النَّجْوٰى مِنَ الشَّيْطٰنِ لِيَحْزُنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيْسَ بِضَآرِّهِمْ شَيْـًٔا اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ۝۱۰

یہ خفیہ مشاورت نظامِ دین کی مخالف قوّتوں کی طرف سے ہوتی ہے تاکہ وہ اہلِ ایمان کو غم اور پریشانی میں ڈال دیں حال آں کہ وہ انہیں کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے ماسوائے اُس کے جو اللہ کے قانون کے مطابق انہیں پہنچے۔ مومن تو اللہ کے قوانین پر ہی بھروسا رکھتے ہیں (10)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا قِيْلَ لَكُمْ تَفَسَّحُوْا فِى الْمَجٰلِسِ فَافْسَحُوْا يَفْسَحِ اللّٰهُ لَكُمْ ۚ وَاِذَا قِيْلَ انْشُزُوْا فَانْشُزُوْا يَرْفَعِ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۙ وَالَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ دَرَجٰتٍ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ۝۱۱

اے اہلِ ایمان! جب تم سے کہا جائے کہ مجالس میں دوسروں کی خاطر وسعت اور کشادگی پیدا کر دیا کرو تو وسعت مہیّا کر دیا کرو، اللہ تمہاری ذات میں وسعت و کشادگی پیدا فرما دے گا۔ اور مجلس کے اختتام پر اٹھ جانے کے لیے کہا جائے تو اُٹھ کھڑے ہوا کرو۔ اللہ تم میں سے صاحبِ ایمان، اور ان لوگوں کے درجات بلند کر دے گا جن کو کتابِ وحی کا علم دیا گیا ہے۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ اس کی خبر رکھنے والا ہے (11)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نَاجَيْتُمُ الرَّسُوْلَ فَقَدِّمُوْا بَيْنَ يَدَىْ نَجْوٰىكُمْ صَدَقَةً ؕ ذٰلِكَ خَيْرٌ لَّكُمْ وَاَطْهَرُ ؕ فَاِنْ لَّمْ تَجِدُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝۱۲

اے اہلِ ایمان! جب تم رسول ﷺ سے مخفی مشاورت کرنا چاہو تو مشاورت سے پہلے، صدقہ دے لیا کرو۔ یہ تمہارے لیے بہتر اور تمہاری ذات کی بالیدگی کا موجب ہے۔ اگر تمہیں یہ دستیاب نہ ہو تو اللہ درگزر فرمانے اور تمہاری ذات کی ظاہری اور باطنی کمیوں کی

تکمیل فرمانے والا ہے (12)۔

ءَاَشۡفَقۡتُمۡ اَنۡ تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَيۡ نَجۡوٰىكُمۡ صَدَقٰتٍ ؕ فَاِذۡ لَمۡ تَفۡعَلُوۡا وَتَابَ اللّٰهُ عَلَيۡكُمۡ فَاَقِيۡمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ ؕ وَاللّٰهُ خَبِيۡرٌۢ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۳﴾ ع 2 7 2

کیا تم مخفی مشاورت سے پہلے صدقہ ادا کرنے میں کمزوری محسوس کرتے ہو؟ اگر تم ایسا نہ کرسکو تو اللہ نے تمہاری معذرت قبول فرمالی۔ لہٰذا، تم دین کا نظامِ صلٰوۃ قائم کرو اور زکوٰۃ ۔۔۔افرادِ معاشرہ کی ذات کی نشوونما کا سامان بہم پہنچاتے ہوئے اُن موانعات کو دور کردو جو افراد کی ذات کی نشوونما میں حائل ہوں۔ اور اللہ اور رسول ---- دینی مملکت ---- کی اطاعت کرتے رہو۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (13)۔

اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ تَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ؕ مَا هُمۡ مِّنۡكُمۡ وَلَا مِنۡهُمۡ ۙ وَيَحۡلِفُوۡنَ عَلَى الۡكَذِبِ وَهُمۡ يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۱۴﴾

اے مخاطب! کیا تُو نے ان لوگوں کو دیکھا جنہوں نے اُس قوم سے دوستی کا رشتہ استوار کرلیا جس پر اللہ کا عذاب پڑا۔ نہ یہ لوگ تم میں سے ہیں اور نہ اُن میں سے۔ اور جھوٹ بول کر یقین دلانے کی خاطر قسمیں اٹھائے جا رہے ہیں۔ اس منافقت کو جانتے بھی ہیں (14)۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمۡ عَذَابًا شَدِيۡدًا ؕ اِنَّهُمۡ سَآءَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۵﴾

اللہ نے ان کے لیے سخت عذاب مہیّا کر رکھا ہے۔ بُرے ہی کام ہیں جو یہ کرتے جا رہے ہیں (15)۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ جُنَّةً فَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ فَلَهُمۡ عَذَابٌ مُّهِيۡنٌ ﴿۱۶﴾

انہوں نے اپنی قسموں کو منافقت کی آڑ بنا رکھا ہے۔ اسی آڑ میں اللہ کی راہ کی طرف آنے والوں کے لیے روک بنے ہوئے ہیں۔ ان کے لیے ذلّت آمیز عذاب ہی تو ہے (16)۔

لَنۡ تُغۡنِيَ عَنۡهُمۡ اَمۡوَالُهُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُهُمۡ مِّنَ اللّٰهِ شَيۡـًٔا ؕ

ان کا مال و دولت اور اولاد، اللہ کے قانونِ مکافات

أُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ؕ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿۱۷﴾

کے مقابلے میں، ان کے کسی کام نہ آئے گا۔ یہ اہلِ جہنّم ہیں، اسی میں ہمیشہ رہیں گے (17)۔

يَوْمَ يَبْعَثُهُمُ اللّٰهُ جَمِيْعًا فَيَحْلِفُوْنَ لَهٗ كَمَا يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ وَيَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ عَلٰى شَيْءٍ ؕ اَلَاۤ اِنَّهُمْ هُمُ الْكٰذِبُوْنَ ﴿۱۸﴾

مرنے پر فوراً جس وقت اللہ ظہور نتائج کے لیے یکبارگی اِن سَب کو اٹھا کھڑا کرتا ہے تو یہ اس کے سامنے بھی قسمیں کھاتے ہیں جس طرح تمہارے سامنے قسمیں کھاتے ہیں۔ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ صحیح موقّف پر ہیں۔ یقین مانو، یہ جھوٹے ہیں (18)۔

اِسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطٰنُ فَاَنْسٰىهُمْ ذِكْرَ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ الشَّيْطٰنِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ حِزْبَ الشَّيْطٰنِ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿۱۹﴾

دین کی مخالف قوّتوں نے ان پر تسلّط جمایا ہوا ہے اور انہیں اللہ کے قوانین سے غافل و خود فراموش بنا دیا ہے۔ یہ حزبُ الشّیطان ہیں۔ اچھی طرح جان لو کہ حزبُ الشّیطان یقیناً خسارہ اٹھانے والا ہے (19)۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يُحَآدُّوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗۤ اُولٰٓئِكَ فِي الْاَذَلِّيْنَ ﴿۲۰﴾

جو لوگ اللہ اور رسول --- دین کے نظام --- کے قیام واستحکام میں رکاوٹیں ڈالتے رہتے ہیں تو یہی لوگ ذلیل ترین ہیں (20)۔

كَتَبَ اللّٰهُ لَاَغْلِبَنَّ اَنَا وَرُسُلِيْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ قَوِيٌّ عَزِيْزٌ ﴿۲۱﴾

اللہ کا قانونِ نافذہ ہے کہ میں، یعنی میرا قانون اور میرے رسولؑ ہی غالب رہتے ہیں۔ قوّت اور غلبہ واقتدار اللہ ہی کے پاس ہے (21)۔

لَا تَجِدُ قَوْمًا يُّؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ يُوَآدُّوْنَ مَنْ حَآدَّ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَلَوْ كَانُوْۤا اٰبَآءَهُمْ اَوْ اَبْنَآءَهُمْ اَوْ اِخْوَانَهُمْ اَوْ عَشِيْرَتَهُمْ ؕ اُولٰٓئِكَ كَتَبَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْاِيْمَانَ وَاَيَّدَهُمْ بِرُوْحٍ مِّنْهُ ؕ وَيُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا

اے مخاطب! تجھے ایسی قوم نہیں ملے گی جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنے والی ہو اور وہ، اُن سے رشتۂ مودّت استوار کرلے جو اللہ اور رسولؐ --- دین کے نظام --- میں مزاحمتیں پیدا کریں خواہ وہ، ان اہلِ ایمان

ع 3 9 3 عَنْهُ ؕ اُولٰٓئِكَ حِزْبُ اللّٰهِ ؕ اَلَآ اِنَّ حِزْبَ اللّٰهِ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿۲۲﴾

کے باپ ہوں یا ان کے بیٹے، یا ان کے بھائی یا ان کا قبیلہ گھرانا اَلتّوبہ۔ 24-23۔ اَوّل الذّکر وہ لوگ ہیں جن کے دلوں میں اللہ نے ایمان کو پختہ کر دیا ہے اور اپنی وحی سے انہیں تائید وتقویّت بخشی ہے۔ انہیں جنّت کے ایسے باغات میں داخل فرماتا ہے جن کے زیرِ زمین سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے۔ وہ خشک ہوکر خزاں زدہ نہیں ہوتے۔ اُن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ وہ اللہ کے احکام وقوانین سے ہم آہنگ ہوگئے اور اللہ ان سے راضی ہوگیا اَلبیّنہ ۔8۔ یہ ہے حِزبُ اللہ۔ اچھی طرح سمجھ لو کہ حزب اللہ ہی یقیناً، کامیاب وکامران ہوا کرتا ہے (22)۔

اٰیاتُها ۲۴ (۵۹) سُوْرَةُ الْحَشْرِ رُکُوعاتُها ۳

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۱﴾

پستیوں اور بلندیوں میں جو چیز بھی ہے، وہ اللہ کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہے۔ اس کا اس پروگرام پر اقتدار اور غلبہ ہے اور یہ اقتدار مبنی بر حکمت ہے الحدید۔1، اَلصَّفّ ۔1، اَلْجُمُعَةِ۔1 (1)۔

هُوَ الَّذِيْٓ اَخْرَجَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ مِنْ دِيَارِهِمْ لِاَوَّلِ الْحَشْرِ ؕ مَا ظَنَنْتُمْ اَنْ يَّخْرُجُوْا وَظَنُّوْٓا اَنَّهُمْ مَّانِعَتُهُمْ حُصُوْنُهُمْ مِّنَ اللّٰهِ فَاَتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ حَيْثُ لَمْ يَحْتَسِبُوْا ۗ وَقَذَفَ فِيْ قُلُوْبِهِمُ الرُّعْبَ يُخْرِبُوْنَ بُيُوْتَهُمْ بِاَيْدِيْهِمْ وَاَيْدِي الْمُؤْمِنِيْنَ ۗ فَاعْتَبِرُوْا يٰٓاُولِي الْاَبْصَارِ ﴿۲﴾ وقف النبی صلی اللہ علیہ وسلم

اُسی کے قانونِ مکافاتِ عمل نے اہلِ کتاب، یہود میں سے اُن لوگوں کو جنہوں نے دین کی Permanent Values کو تسلیم کرنے سے انکار کیا، اُن کے گھروں

سے، انکی پہلی جلاوطنی کے وقت، نکال باہر کیا۔ تمہارا یہ خیال نہیں تھا کہ وہ نکل جائیں گے اور وہ بھی گمان کرتے تھے کہ ان کی قلعہ جیسی محفوظ پناہ گاہیں انہیں اللہ کے قانون سے بچالیں گی۔ لیکن اللہ کا عِتاب اُن پر اُن جہتوں سے آن وارد ہوا جن کا انہیں سان گمان بھی نہ تھا۔ اور ان کے دلوں میں رعب ڈال دیا۔ وہ اپنے گھروں کو خود اور مومنین کے ہاتھوں توڑ پھوڑ رہے تھے۔ چشمِ بصیرت رکھنے والو! اس سے عبرت حاصل کرو (2)۔

وَلَوْلَآ اَنْ كَتَبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمُ الْجَلَآءَ لَعَذَّبَهُمْ فِي الدُّنْيَا ۭ وَلَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ عَذَابُ النَّارِ ۝

اگران کی جلاوطنی اللہ کے قانون کی رو سے نہ ہوتی تو وہ انہیں دنیا ہی میں ضرور سزا دیتا اور آخرت میں جہنّم کی آگ کا عذاب تو تھا ہی (3)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ شَاۗقُّوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ۚ وَمَنْ يُّشَاۗقِّ اللّٰهَ فَاِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ۝

یہ جلاوطنی اس وجہ سے ہوئی کہ یہ اللہ اور رسولؐ --- دین کے نظام --- میں اختلاف وانتشار پیدا کررہے تھے۔ اور جو اللہ کے دین کے نظام کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ سزا دینے میں بڑا سخت ہے (4)۔

مَا قَطَعْتُمْ مِّنْ لِّيْنَةٍ اَوْ تَرَكْتُمُوْهَا قَاۗىِٕمَةً عَلٰٓي اُصُوْلِهَا فَبِاِذْنِ اللّٰهِ وَلِيُخْزِيَ الْفٰسِقِيْنَ ۝

تم نے حربی تقاضوں کے تحت کھجور کے جو درخت کاٹ ڈالے یا جن کو ان کی جڑوں پر کھڑے رہنے دیا تو یہ اللہ کے حکم سے تھا تا کہ وہ فاسقوں کو شرمناک رسوائی سے دوچار کرے (5)۔

وَمَآ اَفَاۗءَ اللّٰهُ عَلٰي رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ اَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ

اللہ نے اپنے رسول ﷺ کو اُن کا جو مالِ فَے دلایا ہے تو

مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۶﴾

تم نے اس کے حصول کے لیے نہ تو کوئی گھوڑے دوڑائے نہ اونٹ، البتہ، اللہ اپنی مشیّت کے مطابق اپنے رسولوںؑ کو غلبہ وتسلّط عطا کر دیتا ہے۔ اللہ، ہر شئے پر قدرت واقتدار رکھنے والا ہے (6)۔



مَآ اَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْ اَهْلِ الْقُرٰى فَلِلّٰهِ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ كَيْ لَا يَكُوْنَ دُوْلَةًۢ بَيْنَ الْاَغْنِيَآءِ مِنْكُمْ ؕ وَمَآ اٰتٰىكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ ۚ وَمَا نَهٰىكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿۷﴾

اللہ نے اِن یہود کی بستی والوں سے جو مالِ فَےَ اپنے رسولؐ کو دلایا ہے تو یہ اللہ اور رسول ...... نظام کے بیتُ المال کے تصرُّف میں رہنے کے لیے ہے الانفال۔ 1 جو محتاجوں، اُن لوگوں کے لیے جن کا چلتا ہوا کاربار رک گیا ہو اور ان مسافروں کے لیے جو مملکت میں آ گئے ہوں اور ان کا زادِراہ ختم ہو گیا ہو، اور جنگ میں شہید ہو جانے والوں کے قرابت داروں کے لیے ہے تا کہ دولت، صاحبِ ثروت لوگوں کے مابین ہی گردش نہ کرتی رہے۔ لہٰذا رسولؐ بیت المال میں سے تمھیں جتنا کچھ دے، اسے لے لیا کرو اور جس امر سے منع کرے، رُک جایا کرو اور اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو ورنہ اللہ سزا دینے میں سخت بھی ہے (7)۔

لِلْفُقَرَآءِ الْمُهٰجِرِيْنَ الَّذِيْنَ اُخْرِجُوْا مِنْ دِيَارِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ يَبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا وَّيَنْصُرُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿۸﴾

یہ مالِ فَےَ ان ضرورت مند مہاجرین کے لیے بھی ہے جن کو ان کے گھروں جائیدادوں سے نکال دیا گیا تھا۔ وہ اللہ کے یہاں معاشی خوش حالی اور اس کے قوانین سے ہم آہنگ زندگی کے طلب گار رہتے ہیں۔ وہ اللہ اور اس کے رسول --- دین کے نظام --- کے قیام واستحکام

میں مدد دینے والے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جو اپنے قول و عمل میں سچّے ہیں (8)۔

وَالَّذِيْنَ تَبَوَّؤُ الدَّارَ وَالْاِيْمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ يُحِبُّوْنَ مَنْ
هَاجَرَ اِلَيْهِمْ وَلَا يَجِدُوْنَ فِيْ صُدُوْرِهِمْ حَاجَةً مِّمَّآ
اُوْتُوْا وَيُؤْثِرُوْنَ عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ وَلَوْ كَانَ بِهِمْ
خَصَاصَةٌ ۛ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْمُفْلِحُوْنَ ۚ﴿٩﴾

جن لوگوں نے اِن سے پہلے، مدینہ کو موافق و سازگار قیام گاہ بنالیا اور ایمان کو اپنے دلوں میں مستحکم کرلیا، وہ اُن سے محبّت رکھتے ہیں جو اُن کے پاس ہجرت کر کے آتے ہیں اور جو مالِ فَے بھی ان مہاجرین کو دیا جاتا ہے، وہ اس پر اپنے دلوں میں کوئی اضطراب و خلش نہیں پاتے۔ وہ دوسروں کو اپنی ذات پر ترجیح دیتے ہیں خواہ وہ خود تنگی میں رہیں۔ جو شخص خود غرضی سے بچ گیا تو ایسے ہی لوگ کامران و کامیاب ہیں اَلتَّغابُن۔16، (9)۔

ع 1 10 4
وَالَّذِيْنَ جَآءُوْ مِنْۢ بَعْدِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا
وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِيْ
قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَآ اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٠﴾

اور جو لوگ ان کے بعد ہجرت کر کے آئے، وہ آرزو کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمیں اور ہمارے اُن بھائیوں کو بھی تخریبی قوّتوں سے محفوظ رکھ جو ہم سے پہلے ایمان لائے اور اہلِ ایمان کے لیے ہمارے دلوں میں غِلّ---حسد و قلبی کدورت---نہ آنے دیجیئے گا۔ اے ہمارے ربّ! یقیناً تو ہی مضرّتوں کو دور کرنے والا ہے تاکہ ہماری ذات کی نشوونما ہوتی رہے (10)۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ نَافَقُوْا يَقُوْلُوْنَ لِاِخْوَانِهِمُ الَّذِيْنَ
كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَئِنْ اُخْرِجْتُمْ لَنَخْرُجَنَّ مَعَكُمْ
وَلَا نُطِيْعُ فِيْكُمْ اَحَدًا اَبَدًا ۙ وَّاِنْ قُوْتِلْتُمْ لَنَنْصُرَنَّكُمْ ۭ

اے مخاطب! کیا تُو نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اہلِ کتاب میں سے، دین کی مستقل اقدار سے انکار کرنے والے اپنے بھائی بندوں سے کہتے ہیں کہ اگر

وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿۱۱﴾	تمہیں یہاں سے نکالا گیا تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل جائیں گے اور ہم کبھی بھی تمہارے بارے میں کسی کی کوئی بات نہیں مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ کی گئی تو ہم ضرور تمہاری مدد کریں گے حال آں کہ اللہ دیکھ رہا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں (11)۔
لَئِنْ اُخْرِجُوْا لَا يَخْرُجُوْنَ مَعَهُمْ ۚ وَلَئِنْ قُوْتِلُوْا لَا يَنْصُرُوْنَهُمْ ۚ وَلَئِنْ نَّصَرُوْهُمْ لَيُوَلُّنَّ الْاَدْبَارَ ۙ ثُمَّ لَا يُنْصَرُوْنَ ﴿۱۲﴾	اگر ان یہودیوں کو یہاں سے نکالا گیا تو یہ، ان کے ساتھ کبھی نہ نکلیں گے اور اگر ان یہود سے جنگ ہوگئی تو یہ ان کی مدد نہیں کریں گے۔ اگر انہوں نے ان کی مدد کی بھی تو ضرور پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔ پھر ان کی مدد کرنے والا کوئی نہ ہوگا (12)۔
لَاَنْتُمْ اَشَدُّ رَهْبَةً فِيْ صُدُوْرِهِمْ مِّنَ اللّٰهِ ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿۱۳﴾	ان یہود کے سینوں میں تمہارا ڈر، اللہ کی نسبت زیادہ ہے۔ وجہ اسکی یہ ہے کہ یہ لوگ محسوس اور Visible کے مشاہدے سے مجرّد حقائق Abstract truths اخذ نہیں کر پاتے (13)۔
لَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ جَمِيْعًا اِلَّا فِيْ قُرًى مُّحَصَّنَةٍ اَوْ مِنْ وَّرَاۗءِ جُدُرٍ ۭ بَاْسُهُمْ بَيْنَهُمْ شَدِيْدٌ ۭ تَحْسَبُهُمْ جَمِيْعًا وَّقُلُوْبُهُمْ شَتّٰى ۭ ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ لَّا يَعْقِلُوْنَ ﴿۱۴﴾	یہ، تم سے باہر نکل کر متّحدہ جمیّعت کی صورت میں نہیں بلکہ قلعہ بند پناہ گاہوں یا دیواروں کی آڑ لے کر جنگ کریں گے۔ ان کے مابین سخت لڑائی رہتی ہے۔ تُو انہیں متّحدہ جمیّعت خیال کرتا ہے حال آں کہ ان کے دل ایک دوسرے سے الگ الگ ہیں۔ کیوں کہ یہ ہیں ہی بے عقل لوگ (14)۔
كَمَثَلِ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ قَرِيْبًا ذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ ۚ	یہ ان بنُو نُضیر جیسے ہی ہیں جو ابھی اپنے اعمال کا

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۱۵﴾	وبال چکھ چکے ہیں الحشر۔ 2۔ ان کے لئے بھی دردناک عذاب ہے (15)۔
كَمَثَلِ الشَّيْطٰنِ اِذْ قَالَ لِلْاِنْسَانِ اكْفُرْ ۚ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ اِنِّيْ بَرِيْٓءٌ مِّنْكَ اِنِّيْٓ اَخَافُ اللّٰهَ رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۱۶﴾	ان یہود کی مثال شیطان ...... دشمنِ دین، منافق کی سی ہے جو انسان کو اکساتا ہے کہ حق سے انکار کردے۔ جب وہ حق سے منکر ہوجاتا ہے تو نتائج کو دیکھ کر کہہ دیتا ہے کہ میرا تجھ سے کوئی تعلّق نہیں۔ میں تو ربُّ العالمین سے ڈرتا ہوں (16)۔
فَكَانَ عَاقِبَتَهُمَآ اَنَّهُمَا فِي النَّارِ خَالِدَيْنِ فِيْهَا ۭ وَذٰلِكَ جَزٰۗؤُا الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۷﴾ ع 2/7/5	ان دونوں، شیطان اور یہود کا انجام نارِ جہنّم ہی ہے جس میں یہ ہمیشہ رہیں گے۔ حدود شکن اور تجاوز کرنے والوں کی سزا ایسی ہی ہوا کرتی ہے (17)۔
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَلْتَنْظُرْ نَفْسٌ مَّا قَدَّمَتْ لِغَدٍ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۸﴾	اے اہلِ ایمان! اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو اور ہر شخص یہ دیکھے کہ اس نے مستقبل کے لیے کیا کچھ آگے بھیجا ہے۔ اس لئے اللہ کے قوانین کے مطابق زندگی بسر کرتے رہو۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (18)۔
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ نَسُوا اللّٰهَ فَاَنْسٰىهُمْ اَنْفُسَهُمْ ۭ اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿۱۹﴾	تم اُن لوگوں کی طرح نہ ہوجانا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا تو اللہ نے انہیں خود فراموش بنا دیا التّوبہ۔ 67۔ دائرۂ دین سے باہر نکل جانے والے یہی لوگ ہیں (19)۔
لَا يَسْتَوِيْٓ اَصْحٰبُ النَّارِ وَاَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۭ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ هُمُ الْفَاۗىِٕزُوْنَ ﴿۲۰﴾	دوزخی اور اہلِ جنّت برابر نہیں ہو سکتے۔ اہلِ جنّت تو کامران لوگ ہیں (20)۔
لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰي جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا	اگر ہم اس قرآن کو کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو اے مخاطب!

مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ﴿٢١﴾

تُو دیکھتا کہ وہ اللہ کے قوانین کے آگے سرنگوں ہوتے ہوئے بھی قوانین کی خلافِ ورزی کے خوف کے احساس سے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتا۔ یہ صرف مثالیں ہیں جو ہم، انسانوں کے لیے بیان کررہے ہیں تاکہ وہ غوروفکر کریں (21)۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ﴿٢٢﴾

اللہ وہ ہستی ہے کہ اس کے علاوہ اور کوئی صاحبِ اقتدار نہیں جس کے قانون کی اطاعت کی جائے۔ وہ حاضر اور انسانی نگاہوں سے اوجھل حقائق و نتائج کا علم رکھتا ہے۔ وہ ہر شئے کو عمومی طور پر مسلسل Progressive Evolution کے انداز سے، اور اسکے بدلتے ہوئے ہنگامی تقاضے کے پیشِ نظر، شدّت یعنی Emergent Evolution کے انداز سے سامانِ نشو ونما بہم پہنچانے والا ہے (22)۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿٢٣﴾

اللہ وہ ہے جس کی عظمتوں کے سامنے انسانی عقل وادراک متحیّر رہ جاتے ہیں اور جس کا اقتدار تمام کائنات پر چھایا ہوا ہے۔ وہ صاحبِ قوّت و اقتدار، ہر قسم کے نقائص واسقام سے منزّہ و دُور؛ جس سے دوسری چیزیں سلامتی حاصل کرتی ہیں اور جو انہیں اختلال وانتشار سے محفوظ رکھ کر اس کا نظام نہایت حفاظت وسیانت سے چلا رہا ہے؛ وہ امن کا ضامن؛ کائنات کی حفاظت کرنے والا؛ جس کا قانون، کائنات میں غالب ہے؛ ضرورتوں

سے بے نیاز کر دینے اور کائناتی نظام یا انسان کی ہر شکستگی کو اپنے قوانین کی Splints میں رکھ کر جوڑنے والا؛ تمام بڑائیوں اور عظمتوں کا مالک؛ جن طاقتوں کو لوگ اللہ کا ہمسر سمجھتے ہیں، وہ ان تصوّرات سے بہت ارفع اور دُور ہے (23)۔

هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ﴿۲۴﴾ ع 3/7/6

یہ اللہ ہی ہے جو کائنات میں ملے جلے عناصر کو ایک نئی ترتیب دے کر اسے باقی عناصر سے الگ distinguish کر کے، ایک متعیّن ہئیت، Form عطا کر دیتا ہے۔ اس کی جُملہ صفات، اپنے پورے پورے تناسب و توازن کے ساتھ، انتہائی حسین انداز سے صرف اُسی کی ذات میں یکجا و جمع ہیں طٰہٰ۔8۔ کائنات کی ہر چیز اُسی کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کی خاطر سرگرمِ عمل ہے جس پر وہ غالب ہے الْجُمُعَةِ۔1۔ یہ مبنی بر حکمت اقتدار و غلبہ اسی کے قانون کو حاصل ہے۔ (24)

اٰیاتُھَا ۱۳ سُوْرَةُ الْمُمْتَحِنَةِ (۶۰) رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

معانقة 16 — السماع الوقف على القيمة 12

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْا عَدُوِّيْ وَعَدُوَّكُمْ اَوْلِيَآءَ
تُلْقُوْنَ اِلَيْهِمْ بِالْمَوَدَّةِ وَقَدْ كَفَرُوْا بِمَا جَآءَكُمْ مِّنَ
الْحَقِّ ۚ يُخْرِجُوْنَ الرَّسُوْلَ وَاِيَّاكُمْ اَنْ تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
رَبِّكُمْ ؕ اِنْ كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ جِهَادًا فِيْ سَبِيْلِيْ وَابْتِغَآءَ

اے اہلِ ایمان! میرے عطا کردہ نظامِ زندگی کے مخالفوں اور اپنے دشمنوں کو دوست مت بناؤ آلِ عمران۔118۔ تم تو ان کو پیغامِ محبّت دیتے ہو اور وہ ہیں کہ اس وحی کے منکر ہیں جو تمہارے پاس اللہ کی طرف سے آئی ہے۔

مَرۡضَاتِیۡ ۖ تُسِرُّوۡنَ اِلَیۡهِمۡ بِالۡمَوَدَّةِ ۖ وَاَنَا اَعۡلَمُ بِمَاۤ
اَخۡفَیۡتُمۡ وَمَاۤ اَعۡلَنۡتُمۡ ؕ وَمَنۡ یَّفۡعَلۡهُ مِنۡكُمۡ فَقَدۡ ضَلَّ
سَوَآءَ السَّبِیۡلِ ﴿۱﴾

انھوں نے تمہیں اور رسول ﷺ کو محض اس وجہ سے یہاں مکّہ سے نکالا ہے کہ تم اپنے نشوونما دینے والے اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر تم میرے احکام وقوانین کی پوری پوری اور برضا و رغبت اطاعت کرتے ہوئے، میرے Cause کی خاطر مکّہ کی فتح کی مہم پر جہاد کے لیے نکل رہے ہوتو، تم دوسری طرف کفّارِ مکّہ کو در پردہ دوستی کا پیغام بھی دے رہے ہو اُلمُمتحنہ۔13-9۔ حال آں کہ میں خوب جانتا ہوں جو کچھ تم خفیہ رکھتے ہو اور جو ظاہر کرتے ہو۔ تم میں سے جو کوئی کفّار سے در پردہ دوستی کے رشتے استوار کرے گا تو سیدھی اعتدال کی راہ سے بھٹک جائے گا (1)۔



اِنۡ یَّثۡقَفُوۡكُمۡ یَكُوۡنُوۡا لَكُمۡ اَعۡدَآءً وَّیَبۡسُطُوۡۤا اِلَیۡكُمۡ
اَیۡدِیَهُمۡ وَاَلۡسِنَتَهُمۡ بِالسُّوۡٓءِ وَوَدُّوۡا لَوۡ تَكۡفُرُوۡنَ ﴿۲﴾

اگر وہ تم پر غلبہ پالیں تو تمہاری دشمنی پر اتر آئیں گے اور ہاتھوں اور زبان سے یعنی ہر طرح سے تمہیں اذیّت پہنچائیں گے اور چاہیں گے کہ تم بھی اقدارِ وحی کا انکار کردو (2)۔

لَنۡ تَنۡفَعَكُمۡ اَرۡحَامُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ ۚ یَوۡمَ الۡقِیٰمَةِ ۚ
یَفۡصِلُ بَیۡنَكُمۡ ؕ وَاللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرٌ ﴿۳﴾

مرنے پر فوراً نتائج اعمال کے سامنے لانے کے لیے یکبارگی اٹھائے جانے پر، تمہاری اولاد اور تمہاری رشتہ داریاں کوئی فائدہ نہیں دیتیں المومنون۔101، عبس۔36-34۔ اللہ تمہارے درمیان فیصلہ فرما دیتا ہے۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ دیکھ رہا ہوتا ہے (3)۔

قَدۡ كَانَتۡ لَكُمۡ اُسۡوَةٌ حَسَنَةٌ فِیۡۤ اِبۡرٰهِیۡمَ وَالَّذِیۡنَ مَعَهٗ ۚ

تمہارے لیے ابراہیم علیہ السّلام اور ان کے رفقاء کی

اِذْ قَالُوْا لِقَوْمِهِمْ اِنَّا بُرَءٰٓؤُا مِنْكُمْ وَمِمَّا تَعْبُدُوْنَ مِنْ
دُوْنِ اللّٰهِ ۡ كَفَرْنَا بِكُمْ وَبَدَا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةُ
وَالْبَغْضَآءُ اَبَدًا حَتّٰى تُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَحْدَهٗٓ اِلَّا قَوْلَ
اِبْرٰهِيْمَ لِاَبِيْهِ لَاَسْتَغْفِرَنَّ لَكَ وَمَآ اَمْلِكُ لَكَ مِنَ اللّٰهِ
مِنْ شَيْءٍ ؕ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا وَاِلَيْكَ
الْمَصِيْرُ ۝۴

زندگی ایک بہترین نمونہ Best Model ہے۔ انہوں نے اپنے اہلِ قوم سے کہہ دیا کہ ہم تم سے، اور اُن سے جن کی تم اللہ کو چھوڑ کر پرستش کرتے ہو، لاتعلّق و بیزار ہیں الصّٰفّٰت۔86-85۔ ہم تم سے بری الذمّہ ہیں۔ ہمارے اور تمہارے مابین بغض و عداوت ہمیشہ کے لیے ظاہر ہوگئی تا آں کہ تم اللہ واحد پر ایمان لے آؤ۔ ہاں! ابراہیم علیہ السّلام کا اپنے باپ سے یہ کہنا بجا کہ میں آپ کے لیے ضرور حفاظت طلب کروں گا التّوبہ۔114، مریم۔47۔ حال آں کہ اپنے طور پر مجھے اللہ کے یہاں تمہاری مدد کرنے کا کوئی اختیار ہی نہیں۔ پھر ابراہیم علیہ السّلام اور ان کے رفقاء دعا گو ہوئے کہ اے ہمارے ربّ! ہم تیرے ہی قوانین کی طرف رجوع کرتے اور انہی سے رہنمائی حاصل کرتے اور انہی پر بھروسا کرتے ہیں اور تیرے قانونِ مکافات کی طرف ہی ہم لوٹ کر جاتے ہیں (4)۔

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَاغْفِرْ لَنَا رَبَّنَا ۚ اِنَّكَ
اَنْتَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝۵

اے ہمارے ربّ! ایسا نہ ہو کہ ہمیں کافروں کے ہاتھوں اذیّت پہنچے۔ اے ہمارے ربّ! ہمیں لغزشوں کے نقصان سے حفاظت عطا فرما۔ یقیناً تیرے ہی قوانین کو غلبہ حاصل ہے اور تُو صاحبِ حکمت ہے (5)۔

ع 1 6 7 لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْهِمْ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا
اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ ؕ وَمَنْ يَّتَوَلَّ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ الْغَنِيُّ

جو لوگ یومِ آخرت اور اللہ کے قانونِ مکافاتِ عمل کا سامنا کرنے کی اُمیّد رکھتے ہیں، اُن کے لیے ابراہیم

الۡحَمِيۡدُ ۝٦

علیہ السّلام اور اُن کے رفقاء کی شخصیّت بہترین نمونہ ہے اور جو شخص اس اُسوۂ حسنہ سے منہ پھیر لے گا تو اپنا ہی نقصان کرے گا۔ اللہ تو سزاوارِ حمد وستائش ہے۔ اُسے بندوں کی اطاعت و اعمالِ صالحہ کی احتیاج ہی نہیں (6)۔



عَسَى اللّٰهُ اَنۡ يَّجۡعَلَ بَيۡنَكُمۡ وَبَيۡنَ الَّذِيۡنَ عَادَيۡتُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّوَدَّةً ؕ وَاللّٰهُ قَدِيۡرٌ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ۝٧

ایسا ہوسکتا ہے کہ اللہ تم میں اور ان کے مابین جن سے تمہاری عداوت ہے، دوستی پیدا کردے۔ اللہ کا قانون غالب ہے اور اللہ کے قانون کے مطابق حفاظت بھی مل جاتی ہے اور ذات کی نشوونما بھی (7)۔

لَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ لَمۡ يُقَاتِلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَلَمۡ يُخۡرِجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ اَنۡ تَبَرُّوۡهُمۡ وَتُقۡسِطُوۡۤا اِلَيۡهِمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُقۡسِطِيۡنَ ۝٨

جن لوگوں نے تم سے دین کے معاملے میں جنگ کی اور نہ تمہیں تمہارے گھروں سے نکالا، اللہ تمہیں ان کے ساتھ حسنِ سلوک اور عدل و انصاف سے منع نہیں کرتا المآئدہ۔8۔ جو لوگ دوسروں کے حقوق و واجبات پورے پورے ادا کرتے ہیں، اللہ ان سے محبّت رکھتا ہے (8)۔

اِنَّمَا يَنۡهٰٮكُمُ اللّٰهُ عَنِ الَّذِيۡنَ قٰتَلُوۡكُمۡ فِى الدِّيۡنِ وَاَخۡرَجُوۡكُمۡ مِّنۡ دِيَارِكُمۡ وَظٰهَرُوۡا عَلٰٓى اِخۡرَاجِكُمۡ اَنۡ تَوَلَّوۡهُمۡ ۚ وَمَنۡ يَّتَوَلَّهُمۡ فَاُولٰٓـئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوۡنَ ۝٩

اللہ، تمہیں اُن لوگوں سے دوستی کرنے سے روکتا ہے جنہوں نے تمہارے ساتھ دین کے معاملے میں جنگ کی اور تمہیں، تمہارے گھربار سے باہر نکالا یا تمہیں نکالنے میں اعانت کی۔ جو کوئی بھی انہیں دوست بنائے تو ایسے لوگ ہی قانون شکن ہیں (9)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِذَا جَآءَكُمُ الۡمُؤۡمِنٰتُ مُهٰجِرٰتٍ

اے اہلِ ایمان! جب تمہارے پاس صاحبِ ایمان

فَامْتَحِنُوْهُنَّ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِاِيْمَانِهِنَّ ۚ فَاِنْ
عَلِمْتُمُوْهُنَّ مُؤْمِنٰتٍ فَلَا تَرْجِعُوْهُنَّ اِلَى الْكُفَّارِ ؕ لَا
هُنَّ حِلٌّ لَّهُمْ وَلَا هُمْ يَحِلُّوْنَ لَهُنَّ ؕ وَاٰتُوْهُمْ مَّآ
اَنْفَقُوْا ؕ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ اِذَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ
اُجُوْرَهُنَّ ؕ وَلَا تُمْسِكُوْا بِعِصَمِ الْكَوَافِرِ وَاسْـَٔلُوْا مَآ
اَنْفَقْتُمْ وَلْيَسْـَٔلُوْا مَآ اَنْفَقُوْا ؕ ذٰلِكُمْ حُكْمُ اللّٰهِ ؕ يَحْكُمُ
بَيْنَكُمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝۱۰

عورتیں ہجرت کر کے آجائیں تو ان کے ایمان کی جانچ پرکھ کرلیا کرو۔ اللہ کو تو ان کے ایمان کا علم ہوتا ہے۔ جب تم جان لو کہ وہ مومنات ہیں تو انہیں کفّار کے پاس واپس نہ بھیجو۔ نہ یہ ان کفّار کے لئے حلال ہیں اور نہ وہ کفّار ان کے لئے حلال ہیں۔ ان کفّار کو ادا کردو جو انہوں نے ان عورتوں پر حقِ مہر خرچ کیا۔ جب تم ان کے حقِ مہر ادا کردو تو تم پر کوئی حرج نہیں اگر تم ان سے نکاح کرلو۔ اسی طرح تم ان عورتوں کو جو ایمان نہیں لائیں، روکے نہ رکھو اور جو کچھ تم نے ان پر خرچ کیا ہو، کفّار سے طلب کرلو اور وہ کفّار بھی مانگ لیں جو انہوں نے خرچ کیا ہو۔ یہ اللہ کا حکم ہے۔ وہ تمہارے مابین فیصلہ کررہا ہے۔ اللہ ہر معاملے کا علم رکھنے والا ہے اور اس کا فیصلہ حکمت پر مبنی ہوتا ہے (10)۔

وَاِنْ فَاتَكُمْ شَيْءٌ مِّنْ اَزْوَاجِكُمْ اِلَى الْكُفَّارِ فَعَاقَبْتُمْ
فَاٰتُوا الَّذِيْنَ ذَهَبَتْ اَزْوَاجُهُمْ مِّثْلَ مَآ اَنْفَقُوْا ؕ وَاتَّقُوا
اللّٰهَ الَّذِيْٓ اَنْتُمْ بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ۝۱۱

اگر تمہاری بیویوں کے کفّار کے پاس چلے جانے کے ضمن میں ان کے ذمّے تمہارے کچھ Dues ہوں تو جب کفّار کی بیویاں انہیں چھوڑ کر تمہارے پاس آجائیں اور تمہاری ادائیگی، مہر کی باری آجائے تو جو کچھ انہوں نے ان پر خرچ کیا تھا اتنا ادا کردو اور جس اللہ پر تم ایمان رکھتے ہو، اس کے قوانین سے ہم آہنگ رہتے ہوئے انہیں ہمیشہ پیشِ نظر رکھو (11)۔

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا جَآءَكَ الْمُؤْمِنٰتُ يُبَايِعْنَكَ عَلٰٓى اَنْ لَّا

اے نبی ﷺ! جب تیرے پاس مومن عورتیں ہجرت

يُشۡرِكۡنَ بِاللّٰهِ شَيۡـًٔا وَّلَا يَسۡرِقۡنَ وَلَا يَزۡنِيۡنَ وَلَا يَقۡتُلۡنَ اَوۡلَادَهُنَّ وَلَا يَاۡتِيۡنَ بِبُهۡتَانٍ يَّفۡتَرِيۡنَهٗ بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِنَّ وَاَرۡجُلِهِنَّ وَلَا يَعۡصِيۡنَكَ فِيۡ مَعۡرُوۡفٍ فَبَايِعۡهُنَّ وَاسۡتَغۡفِرۡ لَهُنَّ اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲﴾

کر کے اس عہد کے ساتھ بیعت کے لیے آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کریں گی؛ چوری نہیں کریں گی اور نہ زنا کا ارتکاب کریں گی؛ اپنی اولاد کو زندہ درگور نہیں کریں گی اَلتَّکویر۔9-8، اور اپنی طرف سے کسی نوع کا بہتان نہیں تراشیں گی اور مسلّمہ دینی اقدار میں تیری نافرمانی نہیں کریں گی، تو ان سے بیعت لے لیا کر اور اللہ سے، ان کے لیے حفاظت طلب کر۔ اللہ، یقیناً ایسی حفاظت عطا فرمانے اور ذات کی نشوونما فرمانے والا ہے (12)۔

ع 2/7 8

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَتَوَلَّوۡا قَوۡمًا غَضِبَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ قَدۡ يَئِسُوۡا مِنَ الۡاٰخِرَةِ كَمَا يَئِسَ الۡكُفَّارُ مِنۡ اَصۡحٰبِ الۡقُبُوۡرِ ﴿۱۳﴾ ع

جو لوگ اللہ کے عذاب کے مستوجب قرار پا چکے ہیں، اے اہلِ ایمان! تم انہیں دوست نہ بنانا۔ یہ یومِ آخرت کے منکر ہیں جس طرح قبروں میں مدفون کفّار منکر تھے (13)۔

النصف

سُوۡرَةُ الصَّفِّ (٦١)

اٰیاتها ١٤ رُكُوعاتها ٢

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

سَبَّحَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ۚ وَهُوَ الۡعَزِيۡزُ الۡحَكِيۡمُ ﴿۱﴾

پستیوں اور بلندیوں...... کائنات کی ہر چیز اللہ کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہے اَلۡجُمُعَةِ۔1، الحدید۔1۔ اِس سارے پروگرام پر اس کا غلبہ و کنٹرول ہے اور وہ اُسے اُس کے ہر تقاضے کو ملحوظ رکھتے ہوئے نہایت حسن و توازن کے ساتھ چلا رہا ہے (1)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لِمَ تَقُوْلُوْنَ مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٢

اے ایمان والو! تم وہ بات کہتے کیوں ہو جو تم کرتے نہیں ہو (2)۔

كَبُرَ مَقْتًا عِنْدَ اللّٰهِ اَنْ تَقُوْلُوْا مَا لَا تَفْعَلُوْنَ ۝٣

اللہ کے نزدیک یہ بات سخت ناپسندیدہ ہے کہ وہ بات کہو جو تم نہیں کرتے (3)۔

اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الَّذِيْنَ يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِهٖ صَفًّا كَاَنَّهُمْ بُنْيَانٌ مَّرْصُوْصٌ ۝٤

اللہ اُن لوگوں سے محبّت رکھتا ہے جو اُس کے قوانین کی اطاعت اور اُس کے نظام کے قیام کی خاطر صف بستہ ہو کر اس طرح جنگ کرتے ہیں جیسے وہ سیسہ پلائی دیوار ہوں (4)۔

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ لِمَ تُؤْذُوْنَنِيْ وَقَدْ تَّعْلَمُوْنَ اَنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ ؕ فَلَمَّا زَاغُوْۤا اَزَاغَ اللّٰهُ قُلُوْبَهُمْ ؕ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٥

جب موسیٰ علیہ السّلام نے اُپنی قوم سے کہا کہ اے میری قوم کے لوگو! تم میرے لئے اذیّت کا باعث کیوں بنے ہوئے ہو حال آں کہ تم جانتے ہو کہ میں تمہاری طرف اللہ کا رسولؑ ہوں۔ مگر انہوں نے ٹیڑھی رَوِش اختیار کئے رکھی۔ اللہ کے قانونِ مکافات نے بھی ان کے دلوں کو کج روی پر چلنے دیا الذّاریات۔9، کیوں کہ فاسق لوگ اللہ کے یہاں سے ہدایت نہیں پا سکتے (5)۔

وَاِذْ قَالَ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ يٰبَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ اِنِّيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ اِلَيْكُمْ مُّصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيَّ مِنَ التَّوْرٰىةِ وَمُبَشِّرًاۢ بِرَسُوْلٍ يَّاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِي اسْمُهٗۤ اَحْمَدُ ؕ فَلَمَّا جَآءَهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝٦

اور جب عیسیٰ علیہ السّلام ابن مریم نے فرمایا کہ اے بنی اسرائیل! میں تمہاری طرف اللہ کا بھیجا ہوا رسولؑ ہوں اور تمہارے پاس موجود توریت کی تعلیم کو عملی نظام کے ذریعے سچّا ثابت کرنے والا ہوں اور ایک رسول ﷺ کی بشارت دینے والا ہوں جو میرے بعد آئے گا؛ اس

کا نام احمد ﷺ ہوگا۔ لہٰذا، جب وہ روشن دلائلِ وحی کے ساتھ انکے پاس آ گیا تو وہ کہنے لگے کہ یہ تعلیم تو صریحاً جھوٹ ہے (6)۔

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ وَهُوَ يُدْعٰٓى اِلَى الْاِسْلَامِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝

اُس شخص سے زیادہ اپنی ذات کا نقصان کر لینے والا اور کون ہے جو اللہ سے خود افترا کردہ جھوٹ منسوب کرے حال آں کہ اسے اسلام کی طرف دعوت دی جا رہی ہے۔ حدود شکن لوگ اللہ کی طرف سے ہدایت نہیں پا سکتے (7)۔

يُرِيْدُوْنَ لِيُطْفِـــُٔـوْا نُوْرَ اللّٰهِ بِاَفْوَاهِهِمْ وَاللّٰهُ مُتِمُّ نُوْرِهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْكٰفِرُوْنَ ۝۸

یہ ظالم چاہتے ہیں کہ اللہ کے نورِ وحی کو پھونکوں سے With futile efforts بجھادیں۔ حال آں کہ اللہ اپنے نور --- نظامِ وحی کو مکمّل کر کے رہے گا خواہ، وحی کی اقدار سے انکار کرنے والوں کو سخت ناگوار ہی گزرے (8)۔

1
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهٗ
ع 9
عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ۝۹
9

اُس نے اپنے رسول ﷺ کو ہدایت اور حق پر مبنی نظامِ حیات کے ساتھ بھیجا ہے تا کہ وہ اس نظام کو دوسرے خود ساختہ نظاموں Social orders پر غالب کردے خواہ مشرکین کو یہ سخت ناپسند ہی ہو (9)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى تِجَارَةٍ تُنْجِيْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۱۰

اے اہلِ ایمان! کیا میں تمہیں ایسے کاروبارِ حیات، اسلوبِ زندگی کی نشان دہی کروں جو تمہیں الم ناک عذاب سے محفوظ کردے (10)۔

تُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَتُجَاهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۝۱۱

تم اللہ اور اس کے رسول --- دین کے نظام --- پر پختہ یقین رکھو اور اس کے استحکام کی خاطر اپنی جانوں اور

مال کے ساتھ اپنی طاقت اور وسعت کو پورا پورا صرف کر دو اور اس میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھو۔ اگر تم اس امر کو جانتے ہو تو یہ تمہارے لئے بہتر ہے (11)۔

يَغۡفِرۡ لَكُمۡ ذُنُوۡبَكُمۡ وَيُدۡخِلۡكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا
الۡاَنۡهٰرُ وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ‌ؕ ذٰلِكَ الۡفَوۡزُ
الۡعَظِيۡمُۙ ﴿۱۲﴾

اللہ تمہاری لغزشوں کے مُضِر اثرات کو دور کر کے حفاظت عطا فرمائے گا اور تمہیں ایسے باغات میں داخل فرمائے گا جن کے زیرِ زمین سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے اور راحت و آرام والے باغات میں رہنے کے لیے عمدہ قیام گاہیں اَلْبَيِّنَة۔8۔ یہ عظیم کامیابی Achievement ہے (12)۔

وَاُخۡرٰى تُحِبُّوۡنَهَا‌ؕ نَصۡرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتۡحٌ قَرِيۡبٌ‌ؕ وَبَشِّرِ
الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۱۳﴾

اور ایک اور چیز بھی جو تمہیں بڑی محبوب ہوتی ہے یعنی اللہ کی طرف سے نصرت و تائید اور جلد تر فتح۔ (اے رسول ﷺ!) مومنین کو یہ بشارت دے دیجئے (13)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا كُوۡنُوۡۤا اَنۡصَارَ اللّٰهِ كَمَا قَالَ عِيۡسَى
ابۡنُ مَرۡيَمَ لِلۡحَوَارِيّٖنَ مَنۡ اَنۡصَارِىۡۤ اِلَى اللّٰهِ‌ؕ قَالَ
الۡحَوَارِيُّوۡنَ نَحۡنُ اَنۡصَارُ اللّٰهِ فَاٰمَنَتۡ طَّآئِفَةٌ مِّنۡۢ بَنِىۡۤ
اِسۡرَآءِيۡلَ وَكَفَرَتۡ طَّآئِفَةٌ‌ ۚ فَاَيَّدۡنَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا عَلٰى
عَدُوِّهِمۡ فَاَصۡبَحُوۡا ظٰهِرِيۡنَ ﴿۱۴﴾ ع 2 5 10

اے اہلِ ایمان! اللہ کے دین کے نظام کے قیام واستحکام میں مددگار بن جاؤ جس طرح عیسیٰ علیہ السّلام ابنِ مریم نے اپنے حواریوں سے دریافت کیا تھا کہ اللہ کے دین کے نظام کے قیام کے لیے کون میرا معاون و مددگار بنے گا۔ حواریوں نے جواب میں کہا کہ ہم اللہ کے دین کے مددگار ہیں۔ سو، بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان پر رہا اور دوسرا گروہ منکر ہوگیا۔ پھر ہم نے اہلِ ایمان کی، ان کے دشمن کے مقابلے میں مدد فرمائی اور وہ غالب رہے (14)۔

(۶۲) سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

اٰيَاتُهَا ۱۱ — رُكُوْعَاتُهَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿۱﴾

ارض وسماء میں ہر چیز اُس اللہ کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کے لیے سرگرمِ عمل ہے الصَّفّ ۔1، الحدید۔1 جواس کائنات کا مالک ہے؛ ہر قسم کے نقائص واسقام سے منزّہ اور دور ہے؛ اس نظام پر اس انداز سے مستولی وقادر ہے کہ اس کا نظم ونسق قاعدے اور قانون کے مطابق چلتا رہے اور ہر شے کو اس کی بنیادی ضروریات پہنچتی رہیں ؛اس کا یہ غلبہ واقتدار مبنی بر حکمت ہے۔ (1)۔

هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۲﴾

وہی ہے جس نے اِنہی لوگوں میں سے، ان کی طرف ایک رسولؐ بھیجا جن کو پہلے کوئی کتاب نہیں دی گئی تھی۔ وہ ان کے سامنے اس کی آیات پیش کرتا ہے، انہیں کتاب کی تعلیم دیتا اور اس تعلیم کی فلاسفی، غرض وغایت بھی بتا تا ہے اور یوں، موانعات کو دور کر کے ان کی ذات کی نشوونما Development کے لیے حالات کو مساعد بنا تا ہے۔ وہ، اس سے پہلے کھلی گمراہی میں چلے جا رہے تھے۔ (2)۔

وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۗ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿۳﴾

اور اِن میں سے دوسرے لوگوں کو بھی کتاب کی تعلیم اور اُن کا تزکیہ کرتا ہے جو ابھی اِن سے آ کر نہیں ملے۔ وہ صاحبِ غلبہ اور صاحبِ حکمت ہے۔ (3)۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۭ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ
الْعَظِيْمِ ۝۴

وحی کی یہ عطا اللہ کا فضل ہے جسے وہ اپنی مشیّت کے مطابق عطا کرتا ہے۔ اللہ عظیم عنایات فرمانے والا ہے $\frac{2}{90}$ (4) ☆۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ
الْحِمَارِ يَحْمِلُ اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا
بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ۝۵

اُن لوگوں کی مثال جن پر توریت کے احکام کی بجا آوری کی ذمّہ داری ڈالی گئی تھی جو پوری نہ کی گئی، اُس گدھے کی سی ہے جس نے کتابیں اٹھا رکھی ہوں اور ان کتب کی تعلیم سے بے بہرہ ہو۔ یوں اللہ کی آیات کی تکذیب کرنے والے لوگوں کی نظیر بُری ہے۔ ظالم .... وحی کی تعلیم کے بجائے اپنے خود ساختہ نظریات کو رہنما بنانے والے ---- اللہ کی طرف سے ہدایت و رہنمائی نہیں پا سکتے (5)۔

قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ اَنَّكُمْ اَوْلِيَآءُ لِلّٰهِ
مِنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝۶

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) ان سے کہہ کہ اے لوگو جو اپنے آپ کو یہودی کہتے ہو، اگر تمہیں یہ زُعم ہے کہ دوسرے انسانوں کے سوا، صرف تم ہی اللہ کے دوست ہو تو اگر تم اپنے اس دعوے میں سچّے ہو تو ذرا مرنے کی تمنّا تو کرو البقرہ۔94، (6)۔

وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ
بِالظّٰلِمِيْنَ ۝۷

جو اعمال وہ کر چکے ہیں ان کے پیشِ نظر، وہ یہ آرزو کبھی نہیں کریں گے۔ اللہ، سرکش و قانون شکن لوگوں کو خوب جانتا ہے (7)۔

☆ اَلْجُمْعَۃِ۔4۔ مُحّمد رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم کے ساتھ ہی نبوّت اور وحی کی تنزیل کا سلسلہ ختم ہوگیا۔

قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِیْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ فَاِنَّهٗ مُلٰقِیْكُمْ ثُمَّ
ع 1 8 11 تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ۠ ۸

انہیں بتا دے کہ جس موت سے تم بھاگتے ہو، تمہارا اس سے آمنا سامنا ہو کر رہے گا۔ پھر تمہیں اُس ہستی کے قانونِ مکافات کی طرف لایا جائے گا جو ہر غائب اور ظاہر شے کا علم رکھنے والی ہے۔ جو کچھ تم کیا کرتے تھے اس سے تمہیں آگاہ کردے گی (8)۔



یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا نُوْدِیَ لِلصَّلٰوةِ مِنْ یَّوْمِ الْجُمُعَةِ
فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ وَ ذَرُوا الْبَیْعَ ؕ ذٰلِكُمْ خَیْرٌ لَّكُمْ اِنْ
كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ۹

اے ایمان والو! جب اجتماع کے وقت صلوٰۃ کے لیے بلایا جائے تو اللہ کے احکام وقوانین سُننے کے لیے دوڑ کر آجایا کرو اور کاربارِ حیات چھوڑ دیا کرو۔ اگر تم سمجھو تو یہ تمہارے لیے بہتر ہے (9)۔

فَاِذَا قُضِیَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِی الْاَرْضِ وَ ابْتَغُوْا مِنْ
فَضْلِ اللّٰهِ وَ اذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ۱۰

جب صلوٰۃ مکمّل کر چکو تو زمین میں پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل .... تلاشِ معاش کرو اور اللہ کے قوانین کو شدّت سے پیشِ نظر رکھا کرو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ (10)۔

وَ اِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَا انْفَضُّوْۤا اِلَیْهَا وَ تَرَكُوْكَ قَآىِٕمًا ؕ
ع 2 3 12 قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَیْرٌ مِّنَ اللَّهْوِ وَ مِنَ التِّجَارَةِ ؕ وَ اللّٰهُ
خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ۠ ۱۱

(اے رسول ﷺ) جب یہ خرید و فروخت یا ایسے کاموں کو دیکھتے ہیں جو بے مقصد ہیں اور زندگی کے اصل مقاصد سے توجّہ کو ہٹا دینے والے ہیں تو تجھے تشریف فرما چھوڑ کر منتشر ہو کر چل دیتے ہیں۔ انہیں بتا دے کہ جو کچھ اللہ کے یہاں ہے، وہ اس کاربارِ حیات اور کھیل تماشے سے کہیں بہتر ہے۔ اللہ بہترین سامانِ زِیست، سامانِ نشوونما عطا فرمانے والا ہے Allah is Best Provider، (11)۔



سُوْرَةُ الْمُنٰفِقُوْنَ (٦٣)

اٰيَاتُهَا ١١ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَكَ الْمُنٰفِقُوْنَ قَالُوْا نَشْهَدُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُ اللّٰهِ ۘ وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِنَّكَ لَرَسُوْلُهٗ ؕ وَاللّٰهُ يَشْهَدُ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَكٰذِبُوْنَ ۚ﴿۱﴾ وقف لازم

(اے رسول صلی اللہ علیہ وسلم!) جب منافق تیرے پاس آتے ہیں تو قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ تُو یقیناً، اللہ کا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ اللہ تو جانتا ہی ہے کہ تُو اس کا بھیجا ہوا رسول صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔ لیکن اللہ اس بات پر بھی شاہد ہے کہ ان کے دل تجھے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نہیں مانتے۔ یہ منافقین جھوٹے ہیں (1)۔

اِتَّخَذُوْۤا اَيْمَانَهُمْ جُنَّةً فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۲﴾

سچا بننے کے لیے اپنی قسموں کی آڑ لیتے ہیں۔ یوں اللہ کے دین کی طرف آنے سے روکتے ہیں۔ بہت برا کام ہے جو یہ کر رہے ہیں اَلْمُجادلہ۔16(2)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا فَطُبِعَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿۳﴾

وہ یوں کہ یہ وحی کی اَقدارِ مطلقہ پر ایمان لائے پھر اس کے منکر ہو گئے۔ لہٰذا، ان کے دلوں پر مہر لگ گئی البقرہ۔7، اَلنَّحل۔108 اور یہ سوچنے سمجھنے کی صلاحیت سے کام ہی نہیں لے سکتے (3)۔

وَاِذَا رَاَيْتَهُمْ تُعْجِبُكَ اَجْسَامُهُمْ ؕ وَاِنْ يَّقُوْلُوْا تَسْمَعْ لِقَوْلِهِمْ ؕ كَاَنَّهُمْ خُشُبٌ مُّسَنَّدَةٌ ؕ يَحْسَبُوْنَ كُلَّ صَيْحَةٍ عَلَيْهِمْ ؕ هُمُ الْعَدُوُّ فَاحْذَرْهُمْ ؕ قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۫ اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿۴﴾

جب تُو ان کی جسمانی ہیئت دیکھے تو تجھے خوشنما لگے اور اگر یہ باتیں کریں تو تُو سُنتا ہی رہ جائے۔ لیکن حقیقتاً یہ گویا گُھن خُوردہ، دیوار کے سہارے کھڑی لکڑیاں ہیں۔ نہ ان میں عقل وفکر ہے نہ زندگی کی تازگی اور نہ

قلبِ زندہ۔ نرے کندہ ناتراش ہیں۔ ان کا ظاہر بڑا خوشنما لگتا ہے۔ انہیں ہر لحظہ اپنے اوپر کسی آفت کا گمان رہتا ہے۔ یہ دشمن ہیں۔ ان سے محتاط Cautious رہنا۔ اللہ انہیں غارت کرے۔ یہ کدھر بہکے پھرتے ہیں (4)۔

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ تَعَالَوْا يَسْتَغْفِرْ لَكُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ لَوَّوْا رُءُوْسَهُمْ وَرَاَيْتَهُمْ يَصُدُّوْنَ وَهُمْ مُّسْتَكْبِرُوْنَ ۝٥

جب انہیں کہا جاتا ہے کہ آؤ، اللہ کا رسول ﷺ تمہارے لیے حفاظت طلب کرے تو انکار میں سر پھیر لیتے ہیں۔ اور تو انہیں دیکھے گا کہ یہ صحیح سمت میں پیش رفت کی بجائے رک جاتے ہیں اور متکبّرانہ انداز اختیار کر کے چل دیتے ہیں (5)۔

سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ اَسْتَغْفَرْتَ لَهُمْ اَمْ لَمْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ لَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٦

تُو ان کے لیے حفاظت طلب کرے یا نہ کرے، برابر ہے۔ اللہ انہیں ہرگز حفاظت عطا نہیں کرے گا۔ فاسق لوگ، اللہ سے ہدایت پا ہی نہیں سکتے 9:80 (6)۔

هُمُ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ لَا تُنْفِقُوْا عَلٰى مَنْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ حَتّٰى يَنْفَضُّوْا ؕ وَلِلّٰهِ خَزَآئِنُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَلٰكِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٧

یہی لوگ ہیں جو کہتے ہیں کہ رسول اللہ کے جلو میں جو لوگ ہیں انہیں، ان کی ضروریات کے لیے مت دو یہاں تک کہ وہ مفلوک الحال ہو کر خود ہی تتّر بتّر ہو جائیں۔ حال آں کہ اللہ کے یہاں تو ارض وسماء ہیں رزق کے خزانے موجود ہیں؛ تمہارے ہاتھ روک لینے سے کیا ہوگا۔ مگر منافقین اس حقیقت کو سمجھتے نہیں (7)۔

يَقُوْلُوْنَ لَئِنْ رَّجَعْنَآ اِلَى الْمَدِيْنَةِ لَيُخْرِجَنَّ الْاَعَزُّ مِنْهَا

یہ کہتے ہیں کہ اگر ہم مدینہ میں واپس لوٹے تو دیکھنا،

ع 1 8 13 الْاَذَلَّ ؕ وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ وَلِرَسُوْلِهٖ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ وَلٰكِنَّ
الْمُنٰفِقِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿۸﴾ ع

زور آور کس طرح کمزوروں، زیر دستوں کو نکال باہر کرتے ہیں۔ حال آں کہ غلبہ واقتدار تو اللہ اور اس کے رسولؐ--- دین کے نظام --- اور مومنین کو حاصل ہے۔ لیکن منافقین کو اس حقیقت کا علم ہی نہیں ہے (8)۔



يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُكُمْ
عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ۚ وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ
الْخٰسِرُوْنَ ﴿۹﴾

اے اہلِ ایمان! دیکھنا تمہارے مال اور تمہاری اولاد تمہیں اللہ کے قوانین سے غافل نہ کر دیں۔ جو کوئی ایسا کرے تو ایسے ہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہوں گے (9)۔

وَاَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ
الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ
فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿۱۰﴾

جو سامانِ زیست ہم نے تمہیں دیا ہے، اس میں سے دوسرے ضرورت مندوں کے لیے نظام کی تحویل میں دے دیا کرو قبل اس کے کہ تم میں سے کسی کو موت آ لے تو وہ کہنے لگے کہ اے میرے ربّ! تو نے مجھے تھوڑی سی اور مہلت کیوں نہ دی کہ میں بھی دین کے نظام کے لیے صدقات دیتا جس سے میں صالحین میں شامل ہو جاتا (10)۔



ع 2 3 14 وَلَنْ يُّؤَخِّرَ اللّٰهُ نَفْسًا اِذَا جَآءَ اَجَلُهَا ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ ﴿۱۱﴾ ع

جب کسی شخص کی قانون کے مطابق مقرّرہ موت کا وقت آن پہنچتا ہے الاعراف۔ 34، الرعد۔ 38، فاطر۔11، تو اللہ اسے ہرگز مؤخّر نہیں کیا کرتا۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (11)۔

سُوْرَةُ التَّغَابُنِ (٦٤)

اٰیَاتُھَا ۱۸ — رُکُوْعَاتُھَا ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۚ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ ۡ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝١

پستیوں اور بلندیوں میں جو چیز بھی ہے، اللہ کے کائناتی پروگرام کی تکمیل کی خاطر سرگرم عمل ہے الجُمُعَۃ ۔1، الحدید۔1، الصَّفّ ۔1۔ اقتدار اور Sovereignty اسی کی ہے اور حمد وستائش بھی اسی کے لیے۔ اور اس کی ازلی ابدی قدرت ہر معاملے کو محیط ہے (1)۔

هُوَ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ فَمِنْكُمْ كَافِرٌ وَّمِنْكُمْ مُّؤْمِنٌ ۭ وَاللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ۝٢

وہی ہے جس نے تم سب کو پیدا کیا ہے۔ تمہی میں سے بعض ہیں جو اُس کے نافذ کردہ قوانین پر ایمان رکھتے ہیں اور تم میں سے بعض ان کے منکر ہیں۔ جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ اُس کی بصیرت Insight رکھنے والا ہے (2)۔

خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ وَصَوَّرَكُمْ فَاَحْسَنَ صُوَرَكُمْ ۚ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ ۝٣

اس نے کائنات کو قانونِ حفظ و بقا ور حکمت کے تقاضوں کے عین مطابق تخلیق کیا ہے یونس ۔5۔ اور تمہاری صورت گری بھی حسین اور متوازن انداز سے کی اور اسی کے قانونِ مکافات کی طرف ہی تم لوٹ کر جاتے ہو (3)۔

يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَيَعْلَمُ مَا تُسِرُّوْنَ وَمَا تُعْلِنُوْنَ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ۝٤

پستیوں اور بلندیوں میں جو کچھ ہے، اسے اس کا علم ہے۔ وہ جانتا ہے تم جسے پوشیدہ رکھتے اور جسے ظاہر کرتے ہو البقرہ ۔77، النَّحل ۔23-14۔ اللہ تمہارے

سینوں میں پوشیدہ باتوں کو بھی جانتا ہے ھُود۔5، الحدید۔6(4)۔

اَلَمْ يَاْتِكُمْ نَبَؤُا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ۡ فَذَاقُوْا وَبَالَ اَمْرِهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٥

کیا تمہارے پاس ان لوگوں کے حالات و واقعات نہیں پہنچے جنہوں نے پہلے وحی کی مستقل اقدار کو تسلیم کرنے سے انکار کیا۔ سو، انہوں نے اپنے اعمال کی سخت سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کے لئے الم ناک عذاب بھی ہے (5)۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهٗ كَانَتْ تَّاْتِيْهِمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ فَقَالُوْٓا اَبَشَرٌ يَّهْدُوْنَنَا ۡ فَكَفَرُوْا وَتَوَلَّوْا وَّاسْتَغْنَى اللّٰهُ ۭ وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ ۝٦

ایسا اس وجہ سے ہوا کہ ان کے رسولؑ، ان کے پاس روشن و واضح دلائل وحی لے کر آتے رہے۔ مگر وہ کہتے کہ کیا انسان ہمیں راہِ ہدایت دکھائے گا؟ انہوں نے دلائلِ وحی کو ماننے سے انکار کر دیا اور منہ پھیر کر چل دیے۔ اللہ نے بھی ان کی طرف سے توجّہ کو ہٹا لیا۔ اللہ تو انسانوں کی اطاعت و ایمان کا محتاج ہی نہیں۔ اس کی ذات تو سزاوارِ حمد و ستائش ہے (6)۔

زَعَمَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اَنْ لَّنْ يُّبْعَثُوْا ۭ قُلْ بَلٰى وَرَبِّيْ لَتُبْعَثُنَّ ثُمَّ لَتُنَبَّؤُنَّ بِمَا عَمِلْتُمْ ۭ وَذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرٌ ۝٧

ان کافروں کو زُعم ہے کہ انہیں دوبارہ زندہ کر کے نہیں اٹھایا جائے گا۔ اے رسول ﷺ! تُو بتا دے کہ کیوں نہیں۔ میرا ربّ اس حقیقت پر شاہد ہے کہ تم ضرور زندہ کر کے اٹھائے جاؤ گے۔ پھر تمہیں بتا دیا جائے گا جو کچھ تم کرتے رہتے تھے۔ اللہ کے لیے ایسا کرنا بڑا آسان ہے (7)۔

فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ وَالنُّوْرِ الَّذِیْۤ اَنْزَلْنَا ؕ وَاللّٰهُ بِمَا
تَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ ۝۸

لٰہذا، تم اللہ اور اس کے رسولؐ پر اور اُس کتاب پر ایمان لاؤ جو سراپا نور ہے جسے ہم نے نازل فرمایا ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے رہتے ہو، اللہ اس سے باخبر ہوتا ہے (8)۔

یَوْمَ یَجْمَعُكُمْ لِیَوْمِ الْجَمْعِ ذٰلِكَ یَوْمُ التَّغَابُنِ ؕ وَمَنْ
یُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَیَعْمَلْ صَالِحًا یُّكَفِّرْ عَنْهُ سَیِّاٰتِهٖ وَیُدْخِلْهُ
جَنّٰتٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَاۤ اَبَدًا ؕ
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِیْمُ ۝۹

جس روز وہ تمہیں جمع ہونے کے وقت اکٹھا کرتا ہے، وہ ظہورِ نتائج کا دن ہوتا ہے جب اندازوں کے برعکس، ایک دوسرے کے اعمال و ذات کی نشوونما کی کمی نمایاں ہوکر سامنے آجاتی ہیں۔ جو کوئی اللہ پر ایمان لے آیا اور ایسے کام کرتا رہا جن سے اس کی مضمر صلاحیّتیں بیدار ہوجائیں اور معاشرے کی ناہمواریاں دور ہوکر حسن و توازن قائم ہوجائے تو اللہ اس کی ذات کی ناہمواریاں دور کردیتا ہے اور اسے ایسے سدا بہار باغات میں داخل فرماتا ہے جن کے زیرِ زمین پانی رواں دواں رہتا ہے۔ ان میں وہ ہمیشہ رہتے ہیں۔ یہ عظیم کامیابی Achievement ہے (9)۔

ع 1 10 15 وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَاۤ اُولٰٓىِٕكَ اَصْحٰبُ النَّارِ
خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَبِئْسَ الْمَصِیْرُ ۝۱۰ ع

جن لوگوں نے اقدارِ وحی سے انکار کیا اور ہماری آیات کو جھوٹا بتلایا تو یہی لوگ اہلِ جہنّم ہیں۔ اس میں ہمیشہ رہتے ہیں اور یہ بری جائے قیام ہے (10)۔

الثلثة

مَاۤ اَصَابَ مِنْ مُّصِیْبَةٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ یُّؤْمِنْۢ
بِاللّٰهِ یَهْدِ قَلْبَهٗ ؕ وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ ۝۱۱

کوئی واقعہ یا حادثہ پیش آتا ہے تو صرف اللہ کے قانون کے مطابق۔ اور جو کوئی اللہ پر ایمان لے آئے تو وہ اس کے قلب Mind کو ہدایت کی راہ پر ڈال دیتا ہے۔ اللہ تو ہر شئے کا علم رکھنے والا ہے (11)۔

وَاَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ ۚ فَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاِنَّمَا
عَلٰى رَسُوۡلِنَا الۡبَلٰغُ الۡمُبِيۡنُ ﴿۱۲﴾

اللہ اور اس کے رسول --- دینی مملکت --- کی اطاعت کرتے رہو۔ اگر تم رُوگردانی کرو گے تو رسولؐ کے ذمّے تو صرف واضح ابلاغ Explicit communication ہی ہے (12)۔



اَللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ﴿۱۳﴾

اللہ تو وہ ہے جس کے سوا اور کوئی صاحبِ اقتدار ہستی نہیں؛ جس کا اقتدار تمام کائنات پر چھایا ہوا ہے اور جس کے قانون کی اطاعت ضروری ہے۔ مومنین کو چاہیے کہ اللہ پر ہی بھروسا رکھیں (13)۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اِنَّ مِنۡ اَزۡوَاجِكُمۡ وَاَوۡلَادِكُمۡ عَدُوًّا
لَّكُمۡ فَاحۡذَرُوۡهُمۡ ۚ وَاِنۡ تَعۡفُوۡا وَتَصۡفَحُوۡا وَتَغۡفِرُوۡا فَاِنَّ
اللّٰهَ غَفُوۡرٌ رَّحِيۡمٌ ﴿۱۴﴾

اے اہلِ ایمان! تمہاری بیویاں، تمہاری اولاد تمہارے دشمن ۔۔۔ تمہارے درمیان حائل ہو جانے والی مفاد پرستیوں کی Wedges ہیں جو فکری یگانگت و آئیڈیالوجی کی یک نگہی کے بجائے تشتّت وافتراق اور دوری پیدا کر دیتی ہیں۔ ان سے، اس معاملے میں محتاط Ever careful رہا کرو۔ اگر تم درگزر سے کام لو اور اعراض برت جاؤ اور پردہ پوشی کر جاؤ تو اللہ بھی حفاظت عطا فرمانے والا ہے تاکہ تمہاری ذات کی نشوونما ہوتی رہے (14)۔



اِنَّمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَاَوۡلَادُكُمۡ فِتۡنَةٌ ؕ وَاللّٰهُ عِنۡدَهٗۤ اَجۡرٌ عَظِيۡمٌ ﴿۱۵﴾

تمہارا مال اور تمہاری اولاد، تمہارے لیے بمنزلہ آزمائش کے ہیں کہ اللہ کے قوانین سے غافل کر دیتے ہیں المنافقون۔9 اور تم ان کی خاطر تکاثر میں پڑ جاتے ہو

اَتّکاثر۔1۔ حال آں کہ اللہ ایسی ہستی ہے جس کے پاس اجرِ عظیم ہے (15)۔

فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ۗ وَمَنْ يُّوْقَ شُحَّ نَفْسِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿16﴾

لہٰذا، تم محتاط رہتے ہوئے جہاں تک بھی تم سے ہو سکے اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو۔ اللہ کے احکام کو سنو اور ان کی اطاعت کرو اور اپنی ضروریات سے زائد، دوسرے ضرورت مندوں کے لیے مختص رکھو۔ یہ تمہاری ذات کے لیے بہتر ہے۔ اور جو شخص اپنی ذات کے بخل، خود غرضی سے بچ گیا تو ایسے ہی لوگ کامران ہیں الحشر۔9 (16)۔

اِنْ تُقْرِضُوا اللّٰهَ قَرْضًا حَسَنًا يُّضٰعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ۗ وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ ﴿17﴾

اگر تم اللہ کو قرض یعنی اس کے دین کے نظام کے استحکام کی خاطر اپنی جدّ وجُہد اور جانی و مالی ایثار بطیبِ خاطر پیش کرو گے تو نظام استحکام پذیر ہو کر، نتائج کی صورت میں، کئی گنا تمہیں واپس لوٹا دیتا ہے اور تمہیں ہر نوع کی حفاظت عطا کرتا ہے البقرہ۔245، الحدید۔18-11، المزمّل۔20۔ اللہ، انسانوں کی محنت کے بھرپور نتائج عطا کرنے والا، بڑا بُردبار اور ہمیشہ اصول اور قانون کے مطابق کام کرنے والا ہے (17)۔

ع 2/8/16 عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿18﴾

وہ ظاہر اور اُن نتائج کا بھی علم رکھنے والا ہے جو ابھی مشہود ہو کر سامنے نہیں آئے ہوتے۔ اسے ہر امر پر غلبہ واقتدار حاصل ہے جو حکمت پر مبنی ہے (18)۔

سُوْرَةُ الطَّلَاقِ (٦٥)

اٰيَاتُهَا ١٢ — رُكُوْعَاتُهَا ٢

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ اِذَا طَلَّقْتُمُ النِّسَآءَ فَطَلِّقُوْهُنَّ لِعِدَّتِهِنَّ وَاَحْصُوا الْعِدَّةَ ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ رَبَّكُمْ ۚ لَا تُخْرِجُوْهُنَّ مِنْۢ بُيُوْتِهِنَّ وَلَا يَخْرُجْنَ اِلَّآ اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ؕ وَتِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَعَدَّ حُدُوْدَ اللّٰهِ فَقَدْ ظَلَمَ نَفْسَهٗ ؕ لَا تَدْرِيْ لَعَلَّ اللّٰهَ يُحْدِثُ بَعْدَ ذٰلِكَ اَمْرًا ①

اے نبی ﷺ! جب تم عورتوں کو طلاق دے دو تو عدّت کو ملحوظ رکھ لیا کرو اور عدّت کی مدّت کا شمار کرو۔ اُس اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو جو تم سب کی ربوبیّت کرنے والا ہے۔ انہیں اپنے گھروں سے نکالو بھی نہیں اور وہ خود بھی نہ نکلیں ماسوائے اس کے کہ وہ کوئی کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں۔ یہ اللہ کے قوانین کی حدود ہیں۔ جو کوئی اللہ کی حدود سے تجاوز کرے گا تو گویا وہ اپنی ذات کا نقصان کرلے گا۔ تجھے کیا پتا کہ اللہ کے قانون کے مطابق کوئی اور معاملہ معرض وجود میں آجائے البقرہ۔231 (1)۔

فَاِذَا بَلَغْنَ اَجَلَهُنَّ فَاَمْسِكُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ اَوْ فَارِقُوْهُنَّ بِمَعْرُوْفٍ وَّاَشْهِدُوْا ذَوَيْ عَدْلٍ مِّنْكُمْ وَاَقِيْمُوا الشَّهَادَةَ لِلّٰهِ ؕ ذٰلِكُمْ يُوْعَظُ بِهٖ مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ۬ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا ۙ②

جب وہ اپنی میعادِ عدّت پوری کرلیں تو انہیں قاعدے اور قانون کے مطابق اپنی زوجیّت میں روک لو یا قانون کے مطابق انہیں جدا کر دو اور اپنوں میں سے دو صاحبِ عدل آدمیوں کو بطورِ گواہ مقرّر کرلو۔ اور گواہی اللہ کے لیے دو المائدہ۔8۔ ان باتوں کی تاکید ہر اُس شخص کو کی جاتی ہے جو اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ جو کوئی بھی اللہ کے قوانین کو پیش نظر رکھتا ہے تو اللہ اس کے لیے مشکل امور میں Way out بنا دیتا ہے (2)۔

وَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ
فَهُوَ حَسْبُهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ
شَيْءٍ قَدْرًا ۝٣

اور اسے وہاں سے سامانِ زیست عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے سان گمان بھی نہیں ہوتا۔ جو شخص اللہ کے قوانین پر بھروسا رکھتا ہے تو اللہ، اس کے لئے کافی ہوتا ہے۔ اللہ کا قانون اپنے منطقی انجام تک پہنچ کے رہتا ہے۔ اللہ نے ہر شئے کے لیے ایک اندازہ قانون مقرّر کر رکھا ہے (3)۔

وَالّٰٓـئِْ يَئِسْنَ مِنَ الْمَحِيْضِ مِنْ نِّسَآئِكُمْ اِنِ ارْتَبْتُمْ فَعِدَّ
تُهُنَّ ثَلٰثَةُ اَشْهُرٍ ۙ وَّالّٰٓـئِْ لَمْ يَحِضْنَ ؕ وَاُولَاتُ الْاَحْمَالِ
اَجَلُهُنَّ اَنْ يَّضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ
مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا ۝٤

تمہاری مطلّقہ عورتوں میں سے جو حیض سے مایوس ہو چکی ہوں، اگر تمہیں شبہ ہو تو ان کی مدّتِ عدّت تین ماہ ہے البقرہ۔228۔ جنہیں حیض آیا ہی نہ ہو، ان کی مدّت بھی اتنی ہے۔ اور حاملہ عورتوں کی مدّتِ عدّت ان کے بچّہ کو جنم دینے تک ہے۔ جو شخص اللہ کے احکام و قوانین کو ہر لحظہ پیشِ نظر رکھتا ہے تو اللہ اپنے قانون کے مطابق، اس کے لیے آسانی پیدا فرما دیتا ہے (4)۔

ذٰلِكَ اَمْرُ اللّٰهِ اَنْزَلَهٗٓ اِلَيْكُمْ ؕ وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يُكَفِّرْ عَنْهُ
سَيِّاٰتِهٖ وَيُعْظِمْ لَهٗٓ اَجْرًا ۝٥

یہ اللہ کا حکم ہے جو اس نے تمہاری طرف بھیجا ہے۔ جو کوئی بھی اللہ کے قوانین کے مطابق زندگی بسر کرتا ہے، اللہ اس کی ذات کی ناہمواریوں کو دور فرما دیتا ہے اور اسے بھاری اجر عطا فرماتا ہے (5)۔

اَسْكِنُوْهُنَّ مِنْ حَيْثُ سَكَنْتُمْ مِّنْ وُّجْدِكُمْ وَلَا
تُضَآرُّوْهُنَّ لِتُضَيِّقُوْا عَلَيْهِنَّ ؕ وَاِنْ كُنَّ اُولَاتِ
حَمْلٍ فَاَنْفِقُوْا عَلَيْهِنَّ حَتّٰى يَضَعْنَ حَمْلَهُنَّ ۚ فَاِنْ
اَرْضَعْنَ لَكُمْ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ ۚ وَاْتَمِرُوْا بَيْنَكُمْ
بِمَعْرُوْفٍ ۚ وَاِنْ تَعَاسَرْتُمْ فَسَتُرْضِعُ لَهٗٓ اُخْرٰى ۝٦

تم اپنی مطلّقہ عورتوں کو اپنی استطاعت کے مطابق سکونت مہیّا رکھو جہاں تم رہائش پذیر ہوتے ہو اور انہیں تنگ کرنے کے لیے تکلیف نہ دو۔ اگر وہ حاملہ ہوں تو بچّے کو جنم دینے تک ان کے نان نفقہ کا خرچ اپنے ذمّہ لو البقرہ۔233۔ اگر وہ تمہارے بچّے کو دودھ پلائیں تو

انہیں ان کی اُجرت دو۔ اجرت اخراجات کے بارے
میں قاعدے دستور کے مطابق آپس میں مشاورت کرلیا
کرو۔ اگر تم ایک دوسرے سے تنگی محسوس کرو تو کوئی دوسری
عورت اسے دودھ پلادے (6)۔

لِيُنْفِقْ ذُوْ سَعَةٍ مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَمَنْ قُدِرَ عَلَيْهِ رِزْقُهٗ
فَلْيُنْفِقْ مِمَّاۤ اٰتٰىهُ اللّٰهُ ؕ لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا مَاۤ
ع 1 7 17 اٰتٰىهَا ؕ سَيَجْعَلُ اللّٰهُ بَعْدَ عُسْرٍ يُّسْرًا ۧ



صاحبِ استطاعت، اپنی ہمّت کے مطابق خرچ کرے
اور جس کا رزق نپا تُلا ہو تو جتنا اسے اللہ نے عطا فرما رکھا
ہے، اسی میں سے خرچ کرے۔ اللہ کسی شخص کو اتنا ہی
مکلّف ٹھیراتا ہے جتنا اسے اس نے دے رکھا ہے۔
اللہ، جلد ہی تنگی کے بعد، فراخی پیدا فرمادیتا ہے (7)۔

وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ عَتَتْ عَنْ اَمْرِ رَبِّهَا وَرُسُلِهٖ
فَحَاسَبْنٰهَا حِسَابًا شَدِيْدًا ۙ وَّعَذَّبْنٰهَا عَذَابًا نُّكْرًا ۝٨

کتنی ہی بستیاں تھیں جنہوں نے اپنے ربّ اور اس کے
رسولوںؑ کے حکم کی نافرمانی کی تو ہمارے قانونِ مکافات نے
ان کا بڑی سختی سے محاسبا کیا اور انہیں سخت سزادی (8)۔

فَذَاقَتْ وَبَالَ اَمْرِهَا وَكَانَ عَاقِبَةُ اَمْرِهَا خُسْرًا ۝٩

اُنہوں نے اپنے اعمال کی سخت سزا کا مزہ چکھا۔ ان
کے اعمال کا انجام تھا ہی سراسر خسارہ (9)۔

14 اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ عَذَابًا شَدِيْدًا ۙ فَاتَّقُوا اللّٰهَ يٰۤاُولِي
الْاَلْبَابِ ۖۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۛۚ قَدْ اَنْزَلَ اللّٰهُ اِلَيْكُمْ ذِكْرًا ۙ۝١٠

ان کے لیے اللہ نے شدید عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے
صاحبانِ عقل و بصیرت جو وحی کی اقدار پر ایمان لائے
ہو! اللہ کے قوانین سے ہم آہنگ رہا کرو۔ اللہ نے
تمہارے پاس یہ ذکر، قرآنِ حکیم بھیجا ہے (10)۔

رَّسُوْلًا يَّتْلُوْا عَلَيْكُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ مُبَيِّنٰتٍ لِّيُخْرِجَ الَّذِيْنَ
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ؕ وَمَنْ
يُّؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَيَعْمَلْ صَالِحًا يُّدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ

رسولؐ، اللہ کی روشن واضح آیات تمہارے سامنے پیش
کر رہا ہے تاکہ ایمان لانے والوں اور صلاحیّت پرور
کام کرنے والوں کو انسانوں کی پیدا کردہ توہّم پرستیوں

تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ قَدْ اَحْسَنَ اللّٰهُ لَهٗ رِزْقًا ﴿۱۱﴾

اور غلط اندیشیوں کی تاریکیوں سے نکال کر وحی کی روشنی میں لے آئے ابراہیم۔1۔ جو کوئی اللہ پر ایمان لاتا ہے اور حسن کارانہ توازن پیدا کرنے والے کام کرتا ہے، اللہ اُسے جنّت کے ایسے باغات میں داخل فرماتا ہے جن کے زیرِ زمین سیرابی کے لیے پانی رواں دواں رہتا ہے؛ وہ خزاں ناآشنا ہوتے ہیں۔ ان میں وہ ہمیشہ رہتے ہیں۔ جتنا واجب، Due ہوتا ہے، اللہ اس کو اس سے زیادہ رزق عطا فرماتا ہے (11)۔

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ سَبْعَ سَمٰوٰتٍ وَّمِنَ الْاَرْضِ مِثْلَهُنَّ ؕ
2 يَتَنَزَّلُ الْاَمْرُ بَيْنَهُنَّ لِتَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
ع 5 18 قَدِيْرٌ ۙ وَّاَنَّ اللّٰهَ قَدْ اَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۱۲﴾ ع

اللہ ہی وہ ہستی ہے جس نے لاتعداد اجرامِ فلکی پیدا کیے اور ان کی مانند زمین بھی۔ ان کے لیے الگ الگ قوانین کا صدور ہوتا رہتا ہے تاکہ تم جان لو کہ اللہ نے ہر شئے کے لیے قوانین کا نفاذ کر رکھا ہے۔ ہر شئے اللہ کے احاطۂ علمی میں ہے (12)۔

(۶۶) سُوْرَةُ التَّحْرِيْمِ

اٰیاتُها ۱۲ — رُکُوعاتُها ۲

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَآ اَحَلَّ اللّٰهُ لَكَ ۚ تَبْتَغِيْ مَرْضَاتَ اَزْوَاجِكَ ؕ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۱﴾

اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم! جس چیز کو اللہ نے تیرے لیے حلال قرار دیا ہے، تُو اُسے حرام کیوں ٹھیراتا ہے۔ تُو، اپنی بیویوں کی خوشنودی چاہتا ہے۔ اللہ، اس کے قانون کی طرف رجوع کرنے پر حفاظت عطا فرمانے والا اور ذات کی نشوونما کا سامان بہم پہنچانے والا ہے (1)۔

قَدْ فَرَضَ اللّٰهُ لَكُمْ تَحِلَّةَ اَيْمَانِكُمْ ۚ وَاللّٰهُ مَوْلٰىكُمْ ۚ وَهُوَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ۝٢

اللہ نے تمہاری قسموں کا کفّارہ ادا کرنا مقرّر کردیا ہے البقرہ۔225، المآئدہ۔89۔ اللہ ہی تمہارا نگران و کارساز ہے۔ وہ ہر بات کی حکمت اوراس کا علم رکھنے والا ہے (2)۔



وَاِذْ اَسَرَّ النَّبِيُّ اِلٰى بَعْضِ اَزْوَاجِهٖ حَدِيْثًا ۚ فَلَمَّا نَبَّاَتْ بِهٖ وَاَظْهَرَهُ اللّٰهُ عَلَيْهِ عَرَّفَ بَعْضَهٗ وَاَعْرَضَ عَنْۢ بَعْضٍ ۚ فَلَمَّا نَبَّاَهَا بِهٖ قَالَتْ مَنْ اَنْۢبَاَكَ هٰذَا ۗ قَالَ نَبَّاَنِيَ الْعَلِيْمُ الْخَبِيْرُ ۝٣

جب نبی ﷺ نے کسی ایک بیوی کوکوئی بات رازداری سے بتائی، اس نے وہ بات دوسری کو بتادی۔ اللہ نے اس بات کو نبی ﷺ پر ظاہر فرمادیا۔ نبی ﷺ نے اُس پہلی بیوی کوکچھ بات جتادی اور کچھ سے چشم پوشی کرلی۔ جب نبی ﷺ نے اسے معاملے سے آگاہ کیا تو وہ کہنے لگی کہ آپ ﷺ کو یہ بات کس نے بتائی؟ نبی ﷺ نے فرمایا کہ مجھے علیم وخبیر ہستی نے بتائی ہے (3)۔

اِنْ تَتُوْبَآ اِلَى اللّٰهِ فَقَدْ صَغَتْ قُلُوْبُكُمَا ۚ وَاِنْ تَظٰهَرَا عَلَيْهِ فَاِنَّ اللّٰهَ هُوَ مَوْلٰىهُ وَجِبْرِيْلُ وَصَالِحُ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ وَالْمَلٰٓئِكَةُ بَعْدَ ذٰلِكَ ظَهِيْرٌ ۝٤



اللہ نے نبی ﷺ کی ان دو بیویوں سے فرمایا کہ اگرتم دونوں، اللہ کے یہاں توبہ کرلوتو گویا تم دونو کے دلوں میں جھکاؤ پیدا ہوگیا ہے۔ اوراگرتم دونو نے ایکا کرلیا تو نبی ﷺ کا رفیق و دمساز اللہ ہے اور جبریل یعنی وحی کی قوّت جو نبی ﷺ کے قلب پر القا ہوتی ہے، صالح مومنین، اور مادی کائنات میں کارفرما ملکوتی قوّتیں جو اللہ کے قوانین کے مطابق تدبیراتِ الٰہیہ کو بروئے کار لاتی ہیں، اس کی مددگار ہیں (4)۔

عَسٰى رَبُّهٗٓ اِنْ طَلَّقَكُنَّ اَنْ يُّبْدِلَهٗٓ اَزْوَاجًا خَيْرًا مِّنْكُنَّ

اگر نبی ﷺ تم سب کو طلاق دے دے تو کچھ بعید نہیں

مُسْلِمٰتٍ مُّؤْمِنٰتٍ قٰنِتٰتٍ تٰٓئِبٰتٍ عٰبِدٰتٍ سٰٓئِحٰتٍ ثَيِّبٰتٍ وَّاَبْكَارًا ﴿۵﴾

اللہ، تمہاری جگہ، اسے تم سے بہتر بیویاں عطا فرما دے جو صاحبِ ایمان، اللہ کے قوانین کے آگے جھکنے والیاں؛ اپنی صلاحیتوں اور قوتوں کو نہایت احتیاط اور استقامت سے محفوظ رکھتے ہوئے اللہ کے قوانین کے مطابق صرف کرنے والیاں؛ توبہ کرنے والیاں؛ اپنی صلاحیتوں کو اس راستے Channel پر ڈال دینے والیاں جو اللہ کے قانون نے متعیّن کیا ہے؛ اللہ کے فرمان کے تقاضوں کے مطابق، عقل وفہم اور عبرت حاصل کرنے کے لیے سفر کرنے والیاں ہوں گی، خواہ وہ بیوہ ہوں یا ناکتخدا (5)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا وَّقُوْدُهَا النَّاسُ وَالْحِجَارَةُ عَلَيْهَا مَلٰٓئِكَةٌ غِلَاظٌ شِدَادٌ لَّا يَعْصُوْنَ اللّٰهَ مَآ اَمَرَهُمْ وَيَفْعَلُوْنَ مَا يُؤْمَرُوْنَ ﴿۶﴾

اے اہلِ ایمان! تم اپنے آپ اور اُن کو جو ایک دین کے رشتے میں پروئے ہوئے ہوں، جہنّم کی اس آگ سے بچاؤ جس کا ایندھن عام انسان ہوں گے اور ایسے پتھر دل انسان بھی جن پر وحی کی تعلیم کا اثر نہیں ہوتا البقرہ۔24۔ اُس جہنّم پر سخت اور دُرشت مزاج ملائکہ، فرشتے مقرّر رہیں۔ جو حکم انہیں اللہ دے، اس کی نافرمانی نہیں کرتے اور ہر حکم کی تعمیل کرتے ہیں جو انہیں ملتا ہے اَلنّحل۔50 (6)۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَا تَعْتَذِرُوا الْيَوْمَ ۭ اِنَّمَا تُجْزَوْنَ مَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۷﴾ ع

ع 1 7 19

اے کافرو! آج اپنے گناہوں کے عذر نہ تراشو۔ تمہیں اسی کا بدلہ دیا جاتا ہے جو کچھ تم کرتے رہے ہو (7)۔

يَاۤ اَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا تُوۡبُوۡۤا اِلَى اللّٰهِ تَوۡبَةً نَّصُوۡحًا ؕ عَسٰى
رَبُّكُمۡ اَنۡ يُّكَفِّرَ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَيُدۡخِلَكُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ
مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ ۙ يَوۡمَ لَا يُخۡزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا مَعَهٗ ۚ نُوۡرُهُمۡ يَسۡعٰى بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَبِاَيۡمَانِهِمۡ
يَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَاۤ اَتۡمِمۡ لَنَا نُوۡرَنَا وَاغۡفِرۡ لَنَا ۚ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ
شَىۡءٍ قَدِيۡرٌ ﴿۸﴾

اے اہلِ ایمان! نصوحی توبہ کیا کرو۔۔۔اللہ کے راستے کی طرف اس طرح آجاؤ کہ اس کے ساتھ کسی غلط رَوِش کی آمیزش نہ ہو۔ لازم اور یقینی بات ہے کہ تمہارا ربّ تمہاری ذات کی ناہمواریاں دور کردیے اور تمہیں جنّت کے ایسے باغات میں داخل فرمائے جن کے زیرِ زمین پانی رواں دواں رہتا ہے یعنی وہ سدا بہار رہتے ہیں۔ اُس روز اللہ، نبی ﷺ اور اُن کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے، زندگی کی شادابیوں سے دور نہیں رکھتا۔ ان کے ایمان کا نور ان کے آگے آگے اور دہنی جانب چل رہا ہوتا ہے الحدید۔12۔ وہ التجا کرتے ہیں کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے اس نور کی تکمیل فرمادے۔ اس میں کوئی کمی نہ رہے اور ہمیں خطرات سے مامون فرما۔ تُو، یقیناً ہر بات پر قدرت رکھتا ہے (8)۔

يَاۤ اَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ
وَمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَنَّمُ ؕ وَبِئۡسَ الۡمَصِيۡرُ ﴿۹﴾

اے نبی ﷺ! منافقین اور کفّار کے خلاف پوری پوری قوّت برائے کار لائے رکھو اور ان کے مقابلے میں اپنے آپ میں چٹان سی سختی اور مضبوطی رکھو التّوبہ۔73۔ ان کا ٹھکانا جہنّم ہی ہے اور وہ بہت بری جگہ ہے (9)۔

ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيۡنَ كَفَرُوا امۡرَاَتَ نُوۡحٍ وَّامۡرَاَتَ
لُوۡطٍ ؕ كَانَتَا تَحۡتَ عَبۡدَيۡنِ مِنۡ عِبَادِنَا صَالِحَيۡنِ
فَخَانَتٰهُمَا فَلَمۡ يُغۡنِيَا عَنۡهُمَا مِنَ اللّٰهِ شَيۡـئًا وَّقِيۡلَ ادۡخُلَا

کفّار کے لیے اللہ نے نوحؑ کی بیوی اور لوط علیہم السّلام کی بیوی کی مثال بیان کی ہے۔ دونوں خواتین ہمارے دو صالح بندوں کے نکاح میں تھیں۔ ان دونوں

النَّارَ مَعَ الدّٰخِلِيْنَ ﴿١٠﴾

نے ان پر ایمان نہ لا کر اور جنسی لغزش سے اُن کے اعتماد اور بھروسے کو ٹھیس پہنچائی۔ دونوں انبیاء ہی، اللہ کے مقابلے میں ان بیویوں کے کچھ کام نہ آسکے۔ اور دونو عورتوں کو حکم ملا کہ دوسرے جہنّمیوں کے ساتھ تم بھی جہنّم میں داخل ہو جاؤ (10)۔



وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوا امْرَاَتَ فِرْعَوْنَ ۘ اِذْ
وقف لازم قَالَتْ رَبِّ ابْنِ لِيْ عِنْدَكَ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَنَجِّنِيْ مِنْ
فِرْعَوْنَ وَعَمَلِهٖ وَنَجِّنِيْ مِنَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١١﴾ ۙ

اور اہلِ ایمان کے لیے اللہ نے فرعون کی بیوی کی مثال بیان کی ہے جب اس نے التجا کی اے میرے ربّ! جنّت میں اپنے یہاں میرے لیے ایک گھر بنا اور فرعون اور اس کی کرتُوتوں سے مجھے محفوظ رکھ اور قانون شکن لوگوں سے مجھے بچالے (11)۔

وَمَرْيَمَ ابْنَتَ عِمْرٰنَ الَّتِيْٓ اَحْصَنَتْ فَرْجَهَا فَنَفَخْنَا فِيْهِ
ع 2 5 20 مِنْ رُّوْحِنَا وَصَدَّقَتْ بِكَلِمٰتِ رَبِّهَا وَكُتُبِهٖ وَكَانَتْ مِنَ
الْقٰنِتِيْنَ ﴿١٢﴾ ع

اور مریم بنتِ عمران کی مثال بھی جس نے اپنی عِفّت و عِصمت کی حفاظت کی۔ ہم نے اسے اپنی طرف سے الوہیّاتی توانائی Divine Energy یعنی اختیار و ارادہ کی قوّت کی حامل ذات Personality عطا کی الانبیاء۔91۔ اس نے اپنے ربّ کے قوانین اور اس کی کتابوں کی تعلیم کی، اپنے قول اور عمل سے تصدیق کی؛ انہیں سچّا ثابت کر دکھایا اور وہ اپنی قوّتوں اور صلاحیّتوں کو نہایت احتیاط سے محفوظ رکھتے ہوئے صرف اللہ کے قوانین کے مطابق صرف کرنے والی تھی (12)۔

